

Vol III
No 5



Wednesday
16th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

C O N T E N T S

	PAGES
The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953	161 207

Note — * at the beginning of the speech denotes confirmation not received

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 16th December 1953

The House met at Half Past Two of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

Questions And Answers

(See Part I)

L A Bill No I of 1953, The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker The next item on the Agenda is Continuation of Clause by Clause reading of L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill

Shri V D Deshpande (Ippaguda) The mover of the Bill is not in the House

مجلسی ہولڈنگ کے مسئلہ میں کل میں سے حالات کا اظہار کر رہا تھا۔ ہم سب لوگ چاہتے ہیں کہ اس کا مسئلہ جلد سے جلد حل ہو اس وجہ سے میں اب نہ ہم تمام لوگوں کے امور رکنا کہ مجلسی ہولڈنگ کے مسئلہ میں کچھ کیا جائے

Mr Speaker Will we be able to conclude the discussion on amendments to clause 4 today?

Shri V D Deshpande I don't think we can because we have practically begun clause 4 only today Yesterday only half an hour was taken

Mr Speaker No One hour was taken

سربراہی ڈی ڈسپانڈے میں اب رور ناگیا تھا کہ ایسی کسی طرح طے کچھ ہے کہ عہد کے ساتھ لند رتھارس کو عمل میں لایا جائے یہی وجہ ہے کہ پہلی مرتبہ کو سہم سمجھا گیا اور کسی مباحثہ چاہی گئی جامعہ ہاؤس میں سکو کی طرفوں سے کسی کتا گیا پہلے نو ہ حال ہے کہ وہ لو نوٹ اور ورک روٹ ہوگی جسکی مدد سے ہوئی ہو اسکے بعد اصرار کرے برکلاس وں لند (Class I land)

کے سلسلہ میں انکریج کو ہاور کے سائے رکھا گیا اب انک بسرا اسسٹ آرٹریل موور
اف دی بل نے ہاور کے سائے رکھا ہے اس سلسلہ میں انکریج کی سس ہاور کے سائے
ای ہے اب ہم کو نہ طے کرنا ہے کہ سس کا ہو اس سلسلہ میں جو اصول کی بات
ہے ان میں ہاور کو بوجہ دلانا چاہا ہوں اسارے میں ہم حد حریں اسے سائے
رکھیں گے وہ کسکل ضرور ہیں لیکن انکو سائے رکھنے کا مقصد نہ ہے کہ ہم سس
کس کو بانی ناکہ رہیں کا سلسلہ حلد سے حلد حل ہو

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

آج جو ساد ہارے سائے آئی ہے وہ انکریج برے حوالے واری برطے کیا جائیگا
اور دوسری ساد میں اسسٹ کے طور پر ہاور کے سائے رکھا چاہا ہوں وہ اسسٹ
(Assessment) ہے میرا نہ کہنا ہے کہ آج کے حالات کے لحاظ سے جو انہی
ہاور میں بنائے جائیں گے اسسٹ کو سس بنا نا چہرے جہاں کوئی اصلاح ہیں
آنا میں جس کی سال دیے پر بھروسہ ہوں وہاں جب رس کا سلسلہ حل کیا گیا ہو وہاں
کسانوں کی نجابیوں ڈاکٹ (Adult) سیاہوں اور عوم کو ایک جگہ جمع
کیا گیا انکے سوڑے ان رسارس کو عمل میں لایا گیا لیکن آج ہمارے پاس حالت
نہ ہے کہ جس مسری کے درجہ ہم رسارس عمل میں لائے والے ہیں و عوام کی حی
ہوئی مسری ہیں ہے بلکہ وہ مسری ہے جو پھیلی حکومت کے زمانہ کی ہے اور جو
برطانیہ سے ہمیں ورنہ کے طور پر ملی ہے اس حرکت کو ملحوظ رکھتے ہوئے فعلی ہوڈنگ
کا نوٹ فام کرے وہ اس بات کا حال رکھا جانا چاہئے کہ رسوب سائی اور دیگر قسم
کی گزیر نہ ہوئے ہائے

نہ بھی ایک اہم فیکٹر (Factor) ہے اور جیسا کہ کہنا جانا ہے
(Justice delayed is Justice denied) یعنی انصاف ملنے میں دیر ہونو ممکن ہے انصاف
ملنے تک وہ شخص حق بھی ہو جائے اصلے رس کا مسئلہ حل کرنے تک دو میں سال
گزر جائیں و پھر کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا میں جانا ہوں برٹل جب مسر صاحب
نے کہا کہ ۶ جسے میں سب حریں طے کر لی جائیں گی اس سے جملے بھی کی ہیں کے
بارے میں ایسا وعدہ کیا گیا تھا لیکن ہاور ابھی طرح جانا ہے کہ بد میں کیا حسر
ہوا حاجتہ کلاس گرانس بل کے بارے میں نہ کہنا گیا تھا کہ حلد ہی منسلک ہوئے
والا ہے پھلے س میں بھی جب انعام انفرچائزمنٹ (Inam Enfranchisement)
کے بارے میں دریافت کیا گیا تو نہ کہنا گیا تھا کہ حلد ہی طے ہوئے والا ہے اور وعدہ
کیا گیا تھا کہ ممکن ہے اس سس کے حق ہوئے سے جملے ہی اسکو پس کر دینا جائے -
ولج انالس کے سلسلہ میں بھی نہ وعدہ کیا گیا تھا اور اس بل کے بارے میں نہ کہنا
گیا تھا کہ الگ الگ کسمان فام کردی جائیگی اس میں جی مسئلہ ہیں وہ بھی

طے کر دیئے اور فعلی ہولڈنگ کا بھی نہیں کر دینا چاہیگا۔ اسکا وعدہ تو صرف مسٹر صاحب کرتے ہیں لیکن کیا میں یہ اسلئے کر سکتا ہوں کہ یہ سب کچھ ۶ مہینے میں ہو جائیگا۔ جو چاہے گے گے کے بعد ۶ مہینے چاہیگا کہ حالات برقرار ہو نہ پاسکے اسلئے ہاؤزیس ورجو مہینے کی مدت مانگی جائیگی و ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہاؤز اسی مدت دے دیں گے کیا خاص ہے ہر کسی کی جانب سے مدت مانگی جاتی ہے تو سیکورٹس سائے دے دی جاتی ہے اسلئے میں دل کھلیے ہیں نہ جو چاہے دے سکتے ہیں لیکن میں نہیں سمجھتا کہ ۶ سہ ماہی ۶ مہینے میں طے ہوگا اس لحاظ سے زمین کا جو مسئلہ ہم حل کرنا چاہتے ہیں و حل نہیں ہو سکتا لہذا میں کوئی ایسی سسٹم ڈھونڈنا چاہتے ہیں جس سے مسئلہ جلد از جلد حل ہو سکے۔ ہمارے سامنے یہ سوال ہے کہ حل بھگوانہ ہوگا یا نہیں کیونکہ وہ بوسٹر کمزور ہی کر سکتی ہیں لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ لیسر (Lesser evil) کو سہا ہے انا و میں جو صرف سیر صاحب نے دیکھا ہے کیا ہے کرایہ کی سس یا جو ہم نے سیر کیا ہے سس کی سس میں یہ دریافت کرنا ہوں کہ ح کے حالات کے لحاظ سے جو مسٹری ہے ورجو حکومت، مری کو جلاتے ولے ہے و کیا کر رہی ہے۔ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ دو سال تک ادھر ایک فائل کے لانے کا وعدہ کیا جاتا رہا اور ادھر لا نہیں انکر زمین بدست ہو گئی لیکن میں دل کے معاملے کی خبریں دیتی رہی ہیں جس میں سائے مانے، ہم دیکھتے ہیں کہ اسکے لحاظ سے میں فعلی ہولڈنگس تک ریمس (Resumption) کا چاہتا ہوں لیکن یہ بھی ایسا ہے کہ گھر حل کیا اور سب سے بعد فارغ لانا گا ان میں سالوں میں رہے ہمارے پر انوکھ (Evictions) ہو چکے ہیں و سیرس ریمس میں و ہم ہو چکے ہیں۔ سب سے بعد دل انا ہے کہ میں فعلی ہولڈنگس سے بڑھ کر ہو تو ریمس ہو سکتا ہے۔

اگر میں مسئلہ حل کرنا ہے اور جو قانون عمل میں لانا چاہے والا ہے سکو کاسات بنانا ہے تو اس میں اکریج کے معاملے میں سب کو میں مانا جائے اور جی رنات مانا ہوگا ان پناک گراؤنگوں میں ہاؤز کے سامنے رکھنا چاہتا تھا اکریج کے بارے میں وی بی کرنا جاری صاحب نے ۶ مہینے دیئے کہ ۶ مہینے میں میں نہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو دوسرے سس (Basis) ہمارے سامنے رکھے گئے ہیں و کس حد تک سائنٹفک ہیں اور ان دونوں میں کون زیادہ اور کون کم سائنٹفک (Scientific) ہے۔ کہہ ہمارے سامنے ایک طرف تھیوری (Theory) ہے اور دوسرے طرف پریکٹس (Practice) عملی اعتبار سے دیکھا جائے و اکریج میں سس ہو سکتا ہے لیکن اسکے باوجود آج کے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے اس سسٹم کی سس کو زیادہ مناسب سمجھا جاتا ہے۔ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ جو ۶ مہینے سامنے رکھی گئی ہے اور جو میں اس سسٹم رکھنے کیلئے مطالبہ کیا جا رہا

انک الگ کلاس کیلئے ۶۰۰۰ انکر طے کرے ہیں اسکے بعد پھر عملی ہولڈنگ کے لیے نیوس ٹبل (Conversion table) کا مسئلہ ضرور آگے۔ کسی کی ۱۰ اے کی رہے کسی کی ۱۳ اے کی ہے کسی کی ۹ اے کی ہے اسکا کورس بدل ہونا پڑگا اسیا ہی ہیں۔ بلکہ کسی شخص کی انک بڑی رہے ہیں اسکے ساتھ جسکی رہے ہیں اسکا الگ الگ کلاس کیلئے ہوگا۔ اگرچہ دیکھا پڑگا۔ فرض کیجئے ہلاک کاہن سوال (۲۴) انکر رکھی جاتی ہے اسکے عین کلاس طے کرے ہونگے اسکا کورس بدل ہونا پڑگا ہوگا۔ پھر وہ اور ڈرائی انک حکم ہووے اسکا کورس بدل ہونا پڑگا ہوگا۔ نہ تمام گورگ دھندے سامنے کھڑے ہوجائے ہیں میں ہاوس کو نہ بدلانا چاہتا ہوں کہ اسسٹ کا طریقہ سیدھا سادھا ہے ۹ اے والی جو رہے ہوگی ۱۱ اے والی اس سے کم ہوگی ۲ اے والی اس سے کم ہوگی اسسٹ سس میں یہ ہوگا کہ رہے کی طرف کے لحاظ سے اسسٹ کا حساب ہے اس میں کوئی کورس کا دھندا ہوگا۔ ڈرائی نا وٹ کی بھی ایی تجدیدگی ہوگی اسسٹ ڈائریکٹ جو ۱۸۷۵ ع سے کام کر رہا ہے اسے اپنے عہدے سے اسسٹ کے حورش رکھی ہیں اس کو لیکر آگئے جلتے سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ نہ کہا گیا کہ یہ سے مقامات ریسوہ دیگر کم ریش رکھ لیا گیا ہے۔ اول تو مجھے یہ سکر اسٹانی معجب ہوا ہے۔ جب ہاوس میں کرنس کے بارے میں کوئی بحث ہووے تو کہا جاتا ہے کہ ہمارے پاس کرنس ٹائل ہیں ہیں۔ اور جب جہاں ہولڈنگ کے فگرنس کیلئے اسسٹ کو ساد بناا چاہے ہیں تو اس عرصہ کیلئے اب کہتے ہیں کہ کرنس ہے جس میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ لید کرنس کی سمی کی کرنس۔ انریل جب مسٹر مجھے احارب دیں تو میں اسے بدلانا چاہتا ہوں کہ انہی حورس سس کا کام ہوا اس میں کسی انک ادھ گوں کا نسل ڈواری ہی ہوگا جسے دو میں ہر اے کم روئے بنا کا ہو۔ اگر سیکمڈار میں نام لکھوانا ہے تو ۲ دیں۔ جہاں سرک میں نام درج کروانا ہے تو ۳ دیں۔ یہ دھندے جلتے ہیں میں مانتا ہوں کہ اسسٹ سے بھڑا سب بعضاں ہوگا لیکن حورس پرونو کا چارھا ہے اسکی وجہ سے عوام کو جو تکلف ہوئے والی ہے وہ کہیں زیادہ ہے۔ اور پھر ہر وی نہیں تجدید کرنی پڑیگی۔ فرض کیجئے کہ کسی ریسٹڈر سے سبک ہولڈنگ حاصل کرنے کا سوال ہونا ہے۔ اسکو نوٹس دیا جاتی ہے۔ پھر نہ دیکھا پڑگا کہ اسکی کہاں کہاں کسی کسی رسٹڈر میں نسل پٹواریوں سے مواد حاصل کرنا پڑگا۔ اسکے لیے جسے حرج کرنا پڑوی کرنا کٹب اٹھانا پڑگا۔ ہم ابھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کی کیا حالت ہے۔ اسسٹ سس رکھتے سے جو بھڑا سب حص رہا وہ اسنا پڑا تو میں کہتا ہوں کہ کوئی حورس ٹبل بنانا ہوگا وہ ملک کے حالات کا لحاظ کرے ہوئے زیادہ بعضاں دہے اسکے بحال ہونے پہلی ہولڈنگ ۲ روئے رہو سو کی نا حورکھ نہیں ہو مگر کرنس کو کسی کو کوئی عذر نہیں ہونا۔ ہر شخص اسے گھر سے حساب لگا لگا کہ مجھ کو انی رہے ملک کی انی رہے

حاجی کو الگ الگ دھائے رکھنے جارہے ہیں برساتی ندیوں پر احاطہ وہ سب
ہیں رہیں گے

یہ بھی کہا گیا کہ کم سے کم ساری سہولت بھی ہو جائے اور نہیں اب تک ساری سہولت
ہیں ہو جائے جسکی وجہ سے تجدیدگی پیدا ہوگئی ساری سہولت میں تبدیلیاں ہوتی ہیں
اسکو کس طرح ماحول رکھا جائیگا لیکن اس کے لئے بھی اسے 66 حاسکا ہے پہلے
منظمت کو اس میں قرار دنا حاسکا ہے اس طرح سوال بل لیا حاسکا ہے پھر سے حد
اندر دس دو سو لے کہا کہ اسے کئی مقامات ہیں جن میں ایک کھیت میں دو سو لے دو سو
لے اس کے بارے میں کھیت میں جس میں کسی میں رہے مالگرازی درجہ روئے ہے
جب انہ واری کم زیادہ لگائی گئی ہے اور اسکی وجہ سے ایک جگہ درجہ روئے ہے اور اس کے بارے
میں دو سو لے میں تو یہ انہ واری میں ہی معلوم ہو جائیگا جو دس اب کو انہ واری
میں جس میں انہ والی ہیں اس میں ہر حوالہ اس کا حاسکا ہے وہ خود اسکا جواب ہو جائی
میں اس کے ساتھ ساتھ میں اسکا حوالہ دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس میں ڈیفینٹنس
(Definiteness) ہے مسئلہ کو حل کرنے میں اس سے فائدہ ہوگا میں چاہوں گے
کہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اب ساعدہ کچھ معمولی تبدیلیاں جو ہوتی ہیں ان پر
اکٹھا نہ کرتے ہوئے آئندہ سب سے تجدیدگان نہ آکرنا چاہئے ہیں؟ اس میں کسی
جو بالکل سیدھا پر واضح ہے وہی اس مسئلہ کو حل کرنے میں زیادہ کار آمد ثابت ہو سکتا
ہے

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ فعلی نوٹ نلو نوٹ ہونا چاہئے - حاسکا جو سروے
ہونا ہے اس میں سروے میں جو دے جاتے ہیں وہ اسی لحاظ سے لے جاتے ہیں کہ ایک
فعلی ایک سال کی ہوئی ہے کسی کلاس کر سکتی ہے حاسکا دہائیوں میں جو بھی سروے
ممبرات ہوئے ہیں وہ اسی لحاظ سے ہوئے ہیں اور وہی حاسکا جو سبک ہولڈنگ کے
ڈیفینٹنس (Definition) میں پای جاتی ہے - اسی طرح فعلی ہولڈنگ اس میں
بیس (Assessment basis) پر فکس ہونا چاہئے طور پر ہو سکتی ہے -
اور اس میں کسی نہ آگے بڑھے میں کافی گنجائش مل سکتی ہے ایک اعتراض یہ بھی
سامنے آتا ہے کہ ری اسسٹمنٹ (Re assessment) میں اضافہ بھی ہو جائے میں
کہہ چکا کہ یہ حالات کی تبدیلی کے ساتھ ہو جائے - جسے نئی نالی یا درجہ اب میں کسی
رہا دی ہے اور انہ واری ٹو سائے رکھا گیا ہے - ہمارے سامنے یہ مسئلہ اصرار میں کیا
گیا کہ ہر چھ سال پر ایک بار دیکھا جائیگا کہ پچھلے میں سالوں میں کیا پروڈکشن رہا
اور کیا اوسط تھا اس کے لحاظ سے کسی میں چھوڑنا چاہئے - نہ لے کرنا ہوگا - اگر ایسا
ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ لگ بھگ دس سال میں بھی عمل میں آنے والے ہیں
ہیں - ایک کمیشن لوکل انریا میں ہر قسم کی سوائل میں انویسٹ پروڈکشن دیکھ کر
انڈیوٹو لوہیں دیکھتا - کیا وہ نہ دیکھے والا ہے کہ ہر انڈیوٹو لے جو ڈھب 5

رہی فصلی ہولڈنگ لئے رہی چاہئے ۔ سبب دس روپہ رکھا گیا ہے اگر وہ یا ۔
روپہ رکھا جائے اسکو مارنا سندھ روپہ میں اس لحاظ سے اسکو ملے گا جسکا
یہ نہ چند حیرت میں ہے اس میں محسوس کرتے ہیں ۔ اور اسسٹ پیس کو ہم
جانب سمجھتے ہیں اس سے اس کا مسئلہ حل کرے میں اتنی ہوگی دوسروں ر
توجہ دلائے ہوئے میں اتنی ضرورت نہ کروگا عام طور پر نہ جائے کہ جب ہم فصلی
ہولڈنگ کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے دیوب اس واسطے لڑتے ہیں جساکہ
میں ہمکو ملے والی ہے فصلی ہولڈنگ بری ہوئی چاہئے اس طرح کی بحث ہوئی ہے ۔
میں اتنا ہوں کہ جب مسٹر صاحب اس میں کیا ہے وہ حادو کا ڈینا کھڑا
کئے ہیں یہ چھوٹا بڑا ہونا چاہئے ۔ سو روپہ میں ایک ادسی گزر سر کر سکا ہے
جب ہم نے کل سبک ہولڈنگ کو سامنے رکھا تو اب بے ہاری الحاق پر آراء مہربانی
سبک ہولڈنگ دینے کا وعدہ ہم کے ذریعہ کیا ہے اس وعدے نہ محسوس ہو رہا ہے کہ
پرویکٹ ٹسٹ لئے اگر اب سبک ہولڈنگ دے رہے ہیں تو میں اس کرونگا کہ
کی بجائے رکھنے اس وقت ہاری مانگ ہے نہ بولڈار کو کافی رہی ملتی چاہئے ۔ بدور
کو ۲۶ روپہ سبک دے جائے ہیں ۔ وہ کسی باقی گئی اسکا حال رکھنے
ہوئے کہ بولڈار کو میں چھوڑنے والے ہیں تو اتنی میں چھوڑے کہ وہ اتنی رہدگی
نہ لڑے کے قابل ہو سکے ۔ کہتے ہیں کہ لگوبی ہی رہی چاہئے ۔ (Crocodile
tears) مگر مجھ کے آنسو توجہ میں دوسری طرف ہم چاہئے ہیں کہ زیادہ اس
نکے لئے رکھی چاہئے جو زیادہ میں رکھنے میں اور دوسری طرف دعویٰ جہاں کا نام
لنا چاہئے اور فصلی ہولڈنگ بڑی چھوڑی گئی ہے ۔ کس کو فصلی ہولڈنگ دینے والے
ہیں ۔ میں فصلی ہولڈنگ لئے وہ کس کو اب ایک فصلی ہولڈنگ چھوڑنے والے ہیں ؟
مسئلہ یہ ہے کہ زمینوں کے نام سے میں نے وہ نام لے سکے ہیں ۔ دوسری
طرف میرے نام جو کاس کر رہے ہیں سرور ری لڈ لارڈ ہیں انکے حوالے اس حار
کو بڑھانا گیا ہے جہاں نہ بڑا اوپار واس ناد نام ہے ۔ جساکہ اوس نہ کم ہو سکا
مہا اور بڑا سکا تھا ۔ جب مسٹر صاحب جہاں معاف فرمائی اوپکا بھی میں جائے
بولڈار ڈسوال اتنا ہے ۔ انکا باب چھوٹا ہے حانہ اور لڈ لارڈ کا سوال اتنا ہے ۔ انکا
باب بڑا سوچنا ہے ۔ اوس نے میں قدم میں پوری دبا کو چھالنا چاہئے جب مسٹر
صاحب کا ہدف یہی پوری دبا کو میں قدم میں چھالنا چاہئے ۔ فصلی ہولڈنگ کا تصور
کسان کو دینے کی ضرورت میں ہے کس کو کسا رہا ہے چورسکے ہیں کس سے کہ جہاں
کئے ہیں تو بڑا ہے ۔ جہاں نہ عرض کیا چاہئے ہوں کہ نہ کہا گیا کہ یہ مع کے
معاظہ میں ہمارا اسڈنگ بل بڑھا ہوا ہے ۔ میں اس کو لڈ لارڈ (Land
lord defence) کا قانون سمجھا ہوں ۔ میں اسکو مانے کھائے ہمار ہیں ہوں کہ اسکے
سوا اب بے کوئی قانون لانا ہے ۔ انکی اتنا داری کا سوچ سوچ ہونا کہ خود اب اس

فانوں کو لائے۔ نہ فانوں انکی پارتی میں ہنس ہوا کسی مرسہ دہلی کو بھاگا نڈا۔
ہوائی جہاز میں اور وٹلوں میں۔ سائے کہ اب بھی گئے ہوئے ہیں اور اے والے ہیں
ان تمام فانوں کا ابرہہ کہ آئے کہنا کہ اچھا بھائی بسک ہولڈنگ چھوڑ سکے۔ ہزاری
حد و جہد کے بعد اپکو مانا نڈا۔ بلنگے میں حد و جہد ہوئی اب اے وہاں فوجوں کو
بھجکر اویس حد و جہد کو ہم کیا۔ اس مسودہ فانوں کو ہزاری حد و جہد کی وجہ سے لانا
چارہا ہے۔ سظم بندہ کسان میں سظم ہے۔ سکس ہم انکو لانا پڑا۔ جب ہم اویس
کو روک سکے ہیں بواب جب دورا فانوں اسطرح آراہے اور اس میں حور رکھا گیا ہے
اویسکو سطرچ نکالا جاسکا ہے نہ بھی سوچ سکے ہیں۔ نہ حور لڑائی ہزاری اور حکومت
کی ہے اس لڑائی کے سجدہ میں کچھوں ادبی کی طرح اح کی ہزاری کالگریسی حکومت جس
پر حاکم داروں اور رسداریوں کا کل ابرہہ اور اس ان کی وجہ سے حور دباؤ پڑا ہے۔
کسکس (Concession) دنا نڈا اور اب اس میں ورہے لیکن ہمارا
دہلی بھاگنے کی کوسس نہ کچا ہے۔ فعلی ہولڈنگ کا نام دینے سے ہر ایک کو فعلی
ہولڈنگ بلنگی نا سوپر وائسری لند لارڈ کا بھلا ہوگا جس کچا جاسکا۔ فولدار کو کا
چھوڑے ہیں۔ پلاسم فاصل میں کسی چھوڑے ہیں۔ پلاسم (۱۵) انکڑ دھارے
کی میں چھوڑنا چاہے ہیں نا کیا کرنا چاہے ہیں صاف صاف معاملات طے کرے کہ
آپ بار ہوا ہے۔ انگریزوں سے اب اے نہ طرہہ ورہہ میں لیا ہے۔ اہوں سے بھی اسماہی
کا۔ سہ ۱۹۹۱ میں کچھ دنا پھر سہ ۱۹۹۳ ع میں کچھ دنا پھر سہ ۱۹۳۵ ع میں
کچھ دنا اور پھر سہ ۱۹۹۶ ع میں کچھ دنا اور اب حور کچھ بھی رہ گیا ہے وہ آئندہ
دیگے۔ کل ہم سے کہنا کہ صبر سے کام لو۔ آنریبل میں کلوا لری سے فرماتا کہ آہستہ
آہستہ سب حورہا ہے۔ مجھے بولارڈ لنگھو کے زمانے میں نا لارڈ وٹنگڈن کے زمانے
میں سطرچ کی مرنریں ہوں وہی زمانہ ناد آگیا کہ صبر کرہ صبر کا بھل سہا
ہونا ہے۔ میں نہ کہنا چاہا ہوں کہ وہی جس میں انکو ورہہ میں ملی ہیں۔ حد و سنا
کے کسانوں کی سظم حد و جہد کی وجہ سے حور سوچ بلنا گیا ہے اسکا حال کرے ہوئے
آپ کو آگے بڑھا چاہے۔ نہ سوچے کا حور طرہہ ہے اور حور ہم کو ورہہ میں ملا ہے انکو
ہمیں چھوڑنا چاہے۔ نہ کچھوں ادبی کی طرح سوچے کا طرہہ کام میں دے سکا۔
حور ہانہ کا چارہا ہے وہ درست ہیں ہو سکا۔ فعلی ہولڈنگ کے سببہ میں میں نہ
کہہوگا کہ نہ سوپر وائسری لند لارڈ (Supervisory landlord) کی فعلی
ہولڈنگ ہے۔ کسان کو حور کچھ بلنگا وہ بسک ہولڈنگ کی وجہ سے ملگا۔ لیکن فعلی
ہولڈنگ کو بڑھا چڑھا کر اگر رکھا جائے تو راند میں ہم کو ہیں بل سکی۔
ریمپشن (Resumption) کے دفعہ درجہ میں آویگا تو ناویگا کہ وہاں آپے
کے لوہ ہولس (Loop-holes) رکھے ہیں۔ آنریبل جب مسٹر اور اوں کے
سامنے بڑے وکلا ہیں۔ اوں کی بڑی مرنکس بھی۔ لوہ ہولس کسے ہدا کسے جاسکے

ہیں نہ اون کو معلوم ہے لیکن میں ہاؤس سے ادبا نہ عرص کرونگا کہ فیملی ہولڈنگ کے فعلی پھیلنے میں نہ آئی تھی سری کرشنا حاری سے بھی جی کہنا پڑا کہ آج فیملی ہولڈنگ کا نام چھوڑ دھے کوئی اور نام دھے کیونکہ فیملی ہولڈنگ کے الفاظ کا کافی اثر ہوتا ہے اس لیے نہ مانا حال خوف بستی صاحب نے پند کیا ہے اویسکو اپنی نظر سے دور رکھیے ہوئے صاف صاف طریقہ پر سوچے فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں سربلس لینڈ (surplus land) کا تعلق انا ہے لیکن اسکو ساڑھے چار گونہ تک بڑھانا چاہے تو ہم کو سربلس ریس سے والی ہیں ہے اور پھر نہ قانون کسی کے تولداری قانون کے سوا اور کچھ ثابت نہ ہوگا اوسمیں بھی کچھ عنصر ہیں لیکن وہ بھی جان ہم کو ملنے والے ہیں اسمیں انہوں نے صاف صاف رکھا ہے کہ (۱) انکرے زیادہ ہیں لیے سکے اگر ۶ انکرے سے اور ہو تو ریس نصف نصف باقی جائیگی اور گر ریسس (Resumption) کرنا ہو تو کبھی کرنا ہوگا نہ کہا جاتا ہے کہ چارہ نہ قانون ہندوستان کے سے ہوئے آگئے ہے۔ لیکن میں عرص کرونگا کہ تولد روں کے سلسلہ میں کسی کا قانون اچھا ہے اور سیلنگ (Ceiling) کے سلسلہ میں ماحول بردس کا قانون ب کے قانون سے بھی آگئے ہے وہاں اسسٹ بسس (Assessment basis) پر رکھا گیا ہے وہاں بھی کانگریس کی حکومت ہے اور وہ مقام بھی دلی سے نزدیک ہے وہاں نو اسسٹ بسس پر رکھا جاتا ہے لیکن ہم دلی سے دور ہیں اور جان اسسٹ بسس پر جس رکھا جاتا کرشنا حاری صاحب کے محس (Suggestion) کا اثر وہاں زیادہ ہونا چاہیے تھا وہاں پر اسسٹ بسس پر رکھا گیا اور چارے جان انکریج بسس (Acreage basis) پر رکھا جا رہا ہے جس سے پروکاری اور رسوب حوری کا سلسلہ نکلنا ہے نہ راج مارگ ہے جو رسوب حوری اور پروکاری کے لیے رکھا جا رہا ہے نہ کون رکھا جا رہا ہے ؟ میں ہاؤس سے کہہونگا کہ اس غفلت میں نہ آئی نہ سو روائری فیملی ہولڈنگ (Supervisory family holding) ہے اور نہ ہر اون کو مان لیا جا رہے ۔ کیا اب سچ مع اسسٹ بسس کے خلاف ہیں ؟ کل انریل صاف سیر صاحب نے کہا تھا کہ آپ اپنے عرص سے بوجھے آپ اپنی چھائی پر ہاتھ رکھ کر سوچے میں آج اون سے اور انریل جس میں اب دب ساند (Hon Members of that side) سے بوجھا چاہا ہوں کہ آپ انہی چھائی پر ہاتھ رکھ کر کہیے کہ کیا آپ اسسٹ بسس کے مع سچ خلاف ہیں ؟ عرض کرنا چاہے کہ ڈرائی لینڈ (Dry land) (۶) روپہ رکھے گئے اور وٹ لینڈ کے لیے (۱) روپہ تو کیا ممکن ہیں کہ آپ سے چپ سے لوگ اس ثابت پر تیار ہو جائیں اگر میں نہ آرگومنٹ (Argument) کروں کہ آپ نے جو ۲۷ انکر نلا کے کائیں سوائل (Black cotton soil) کہنے رکھا اویسکا ڈھائی روپہ اسسٹ ہو سکتا ہے لہذا ساڑھے چار گنا کا چاہے ہو (۶)

روپہ ہو سکتا ہے۔ لہذا ڈرائی لڈ کے لیے (۶) روپہ رکھے وروپ لڈ کے لیے (۶) نکر کے لحاظ سے () روپہ ہوجائے ہیں تو لڈ ب سکو منظور کرنے کے لیے نار نہ ہوجاسکے کہ اس سبب ت میں بر ہی رکھا جائے گا کی راے اسی ہیں ہوجانگی کہ اس پر سوچی؟ وہاں تو ب کے آئیکس (Objections) (لڑھک حاسکے کیونکہ وہاں رسد رکھو زیادہ میں مل سکتی اور کسانوں سے آب زیادہ میں ٹھہج سکتی اوس وقت سبب سس کلے آب میں ہوجائے گی گری میں ایک مودہ ہے کہ One man's honey is another man's poison وہ جان بھک آتا ہے جب میں بڑھ جاتا ہے تو وہ آب کے لیے سہا میں جاتا ہے ورنہ کسانوں کے لیے ہارن (Poison) ہوجاتا ہے اور جب سس کم ہوجاتا ہے تو وہ ب کے لیے ہارن میں جاتا ہے اور ہارے کسانوں کے لیے سہا میں جاتا ہے اگر امانداری سے دیکھے تو معلوم ہوگا کہ کرنس ہے اسی کرنس ڈھارنس کی رور سے معلوم ہوگا کہ رنوس ڈھارنس میں کرنس ہے سلسٹ ڈھارنس میں کرنس ہے ہل ہواری کرنس میں سلا میں ایک لی کو دس جگہ پھرنا برتا ہے رڈ کی وب بر عمل ہیں کی جانی جب حالات سے میں تو ب کو نہ مانا نہ جگا کہ اسسٹ سس لانا ہی بھک ہوگا گر ۳ نا ۵ نا انکر ہیں جائے تو برے دوس ۳ نا ۵ نا رکھے کی جو برم پس کی ہے میں اوسے مانے کیلے باز ہوں اگر اب سمجھے ہیں کہ دو روپہ بڑھا ٹھہک ہے تو رھالے کم تو ہیں ہو سکتے میں اسکو زیادہ کرنے کے لیے نہیں نار ہوں لیکن اس مسئلہ کو حل کچے آج ہارے سامے نہ سوال ہے کہ دو میں ہوں کے اندر اس مسئلہ کو حل کر دیا جائے اس میں رسوب حوری اور ہرکاری کی کم سے کم گھاسی ہے اور عرب کسانوں اور فولڈاروں کو جو حود کانس کرتے ہیں اس کے بعد بھی میں حاصل ہو سکتی ہے فیلی ہولڈنگ کے مسئلہ میں میں نے ٹہ ترورل آپا کے سامے رکھا ہے ایک آرسل میں نے فرمایا کہ اب کے دیکھے میں اور ہارے دیکھے میں کوئی فرق نہیں ہے اس لحاظ سے تو کوئی فرق نہیں کہ اب سری طرف دیکھ رہے ہیں اور میں اب کی طرف دیکھ رہا ہوں لیکن نہ فرق تو ہے کہ میں اپورس سانس پر بٹھا ہوں اور اب وہاں سے ہیں اس لیے میں ابھی اسسٹ کے مسئلہ میں ہاؤس سے کمپوگا کہ ہارے ملک کے آج جو حالات ہیں اوں کے پس نظر اسسٹ میں یہ مقالہ انکرج سس زیادہ مناسب ہوگا اس لیے میں آرسل موور آب دی ہل سے اپل کروگا کہ وہ اس کو سوچیں اور سمجھیں اگر وہ اس پر عور کر سکیں تو اسکو مانے کیلے باز ہوجاسکے اس کے بعد انکرج کے نارے میں جو اسسٹ ہے برے دوس اے جیالات ہاؤس کے سامے رکھ سکیں میں صرف یہ کہنا چاہوگا کہ اگر انکرج کو پس رکھا جائے تو جساکہ ہم سمجھے ہیں فرما ۵ سے لکرو نک نا اس سے بھی زیادہ ہوجانگا اس وجہ سے میں سمجھا ہوں کہ میں کوئی فرق نہیں دیکھی

کمی فام کسی بھی اسے جو عرف کی ہے وہ اسے اس سے جملے بھی عاوردے سامے رکھی ہے ورا ب سکی ماد بارہ کرے کلمے دوبارہ عاوردے سامے رکھا جاتا ہے

The central concept is that of an economic holding which should be determined according to the agronomic conditions of different regions on the following principles

(1) It must afford a reasonable standard of living to a cultivator

It must provide full employment to a family of normal size and at last to a pair of bullocks

اسمیں نہ دو حرس رکھی گئی ہیں ایک ہل جوڑی سے نارل باور کا ایک حاندان جسکے ۵ ارکان ہوں ہل سلاٹ کرے اور ایک رپرسل سائڈز سے رکھے اسی انکم ہونا چاہیے جی اسکا پرنسپل اینڈنا ہے ہمارے پاس سدر ماد میں بھی ایک کمی ۲۹۳ ع میں فام ہوں جسکو اکٹا ایک انوسٹمنٹس ن دی حذر آباد اسٹ کے نام سے موسوم کیا گیا اس سے بھی اس حرس کا لحاظ کرے ہوئے کہ ایک فصلی کلمے کسی اکٹا ایک ہولڈنگ ہونا چاہیے جیسا کہ میں نے پہلے بتلایا کہ وہ ایک رپرسل اینڈ سائڈز آف لائف میں سے کر سکے انہوں نے بھی کم از کم ایک بلو بوٹ یا ورک بوٹ پر عور کرے ہوئے ۲۹۳ ع میں نہ لاری فر دیا کہ ۵ انکر ڈرائی ور ۸ انکر رس ہونا چاہیے اسکے بعد مادھو راو اگر مرین رنفا رس کسی سے بھی سے سائڈز کو اسکا رز (Raise) کیا کہ اسکو انورس اور رولنگ ماری کوئی بھی مول میں سے کر سکے تھے کیونکہ انہوں نے ۸ روپہ کی انکم کو بیس فرار دیا یعنی نہ عرس کرنا ہے کہ اوپر بتلائے ہوئے میں کو سامے رکھے ہوئے اور فادو اور پلان سے حولفس دنا ہے اسکو بیس نظر رکھے ہوئے میں نہ عور کرنا ہے کہ آج کے حالات میں جاری معس کے لحاظ سے فصلی ہولڈنگ کسی ہوں چاہیے اسراپے وچار عاوردے سامے رکھے سے پہلے میں اس میں کا ذکر کرونگا جو مووراف دی دل سے فرار دی ہے انہوں نے انکر بیج کو بیس فرار دیا ہے مووراف دی دل سے اپنی جلی اسح میں نہ سلم کیا ہے کہ اگر روپو کو بیس فرار دنا چاہے تو اسلمس میں جب ایسا ہوگی لوگوں کو سمجھے کیلئے جب آسانی ہوگی چاہل کسکار اسکو سامے سے سمجھ سکیں لیکن آگے چلکر انہوں نے اسکو ان سانسفک بتلایا ور کہا کہ اسمیں جب سجدگان ہونگی اب میں یہ پوچھا جاتا ہوں کہ ہمارے پاس جو اسلمس سلٹ کی طرف سے ہونا ہے وکن حالات کے پس نظر کیا جاتا ہے اسوقت کن حرسوں پر عور کیا جاتا ہے وہ میں عاوردے سامے رکھا ہوں جب کسی رسی کا اسلمٹ کیا جاتا ہے تو اسکی اے واری درب بندی کچانی ہے آنا وہ ۱۲ اے ۸ اے ۸ اے کی رسی سے اوسکے لحاظ سے اسر مسکرم نا مسم رٹ جی لگانا جاتا بلکہ اسکے ساتھ ساتھ اور جب سی دوسری حرس دیکھی جاتی ہیں وہ کو بیس مسکرس میں میں پر عور کرنا ضروری ہے میں آجکے سامے رکھا چاہا ہوں اور نہ کہ آنا ان پر فصلی ہولڈنگ کے ممر کرے وہ بھی عور کیا

نا چاہیے نا ہیں سو بہ فیکرس دیکھے جائے ہیں سس آف کمیونیکس
(Means of communication) ہر اکرمی ہمارکٹ (Proximity of Market)
کلائمٹک کنڈیشنس (Climatic Conditions) کنڈیشنس ف لبر
(of labour) ونالو اب لند (Value of land)

Value of land as ascertained

(a) by sale and mortgage or

(b) by rental values

وڈ آف اگرٹکلچر (Mode of Agriculture) سورس اب اورنگس (Sources
of Irrigation) رن فال (Rainfall) لوکل انڈسٹریز (Local
Industries) ن حروں کے علاو اور بھی حروں دیکھی جاتی ہیں میں زیادہ
بعض میں ہیں جانا لیکن ان میں یو ایس پر غور کیا جاتا ہے میں حال کے طور پر
آئیے سامے چند اداد کے وٹ لڈ کو رکھا ہوں سوچ برٹ کو لجنے آئے اسے
ڈیس میں ۵ نا ۶ انکر وٹ لڈ رکھا ہے اس کو اگر لڈ میں کیا بدادوار ہوگی
ور ایکی کیا مٹ ہوگی اسکو مارکٹ میں لائے کے کیا احراہاب ہوئے لیکن اگر
اسی میں اگر ایک دہان میں ہو تو اسکو مارکٹ میں لائے کیلئے بہ زیادہ احراہاب
ہوئے کیونکہ وہاں سس آف کمیونیکس میں ہیں تو کیا ب اس دہان کی فعلی
ہولڈنگ میں ۶ انکر راز دے ہیں اس میں ہیں میں آنکوائٹ اور اگر اصل میں
دیا ہوں صلح بر بھی میں انک کے کیلئے بلاک سول ۶ انکر رکھی گئی ہے اور
عہاں آباد کیلئے بھی وہی ہے لیکن بر بھی کیلئے جو اسسٹ ہے وہ عہاں آباد کیلئے ہیں
ہو سکتا کیونکہ وہاں مارس میں ہوئی اصلے وہاں فحط ہوئے ہیں ایک جگہ کے فعلی
کو جو ۶ انکر میں رکھا ہے دوسری جگہ کے ۶ انکر میں رکھے والے فعلی کے
برابر اکم میں ہوئی لہذا وہاں کے زمین فال کا اندازہ کرتے ہوئے وہاں کا اسسٹ
زیادہ ہے اور دوسری جگہ کا کم تو پھر جو فعلی ہولڈنگ انکرج کی سس پر ہوگی وہ
کس طرح صحیح ہوگی نکا قانون ایسا ہونا چاہیے کہ کسی کے حق میں نا انصافی ہو
میں نہ نوبھا جاتا ہوں کہ آف انکرج پر رکھیں تو اس سے جو نا انصافی ہوگی اسکو
کس طرح دور کر سکتے ہیں اب پاس اسکی کیا دراع میں کیا آپ وعد کر سکتے ہیں کہ
اس طرح نا انصافی ہوگی میں نا بدتر اور عہاں اداد کے فعلی سلا سکا ہوں جہاں ہر سال
لحظ پڑنا ہے اسکی ترعلاں برہواڑہ میں اسے علاقے بھی ہیں جہاں ۵ سال میں
ہیک ڈہ مرتبہ فحط پڑتا ہے تو کیا اسی صورت میں ان دونوں کے ساتھ ایک ہی عمل
کرتے ہیں نا انصافی ہوگی بر بھی نا بدتر میں جہاں دو ڈھائی روپہ رنوسو کی میں ہے
پر مڈہ اورنگ اداد میں روپہ سوا روپہ ہے زیادہ رنوسو کی میں ہیں ہے نہ حال اب

ہے کہ اس صاف آن صاف یعنی اودھ صاف ادھر صاف کیا اس اوصاف کرنا چاہے
ہیں و جس میں ایک زمین پر اس کے دو حصہ ایک کر کے محب کر کے کچھ بڑا کرنا ہے
ب اس کے حق میں دو اوصاف کرنا چاہیے لیکن ایک ۲۰ فیصد طے کے لئے جو وہ
ہیں چاہا کہ جو رکھا اور کسے بڑا ہوئے گھاس کسا ہونا ہے نہ گھاس جانور کھانے
کا ہے ان کو سا ہے کاسٹ کس طرح ہوئے آ ب اس طبقہ کی طرف داری کرنا چاہیے ہیں
ایرسل جب سے بڑے حال ہی میں کہیں ابی ایک اس طرح میں کہا ہے کہ وہی سے
سے ہیں جس میں عمل کی ضرورت ہیں ہوئی جس میں سے ایک اگر نکل کر سب کا سبہ بھی
ہے میں سے نہ احار میں بڑھا ہے

مری بی رام کس رائے آریل میں مجھے معاف کریں میں نہ کہہ سکتا کہ میری
ممبر کو وہ غلط طریقہ رہیں نہ کریں میں نے نہ کہا تھا کہ بعض لوگ نہ سمجھے
ہیں کہ دو سے مناسب اور رزاع سے ہیں جن میں کسی ترنگ کی ضرورت ہیں
ہوئی ۱۰ سمجھ کر عرض عرض اس میں داخل ہوا ہے اس میں عمل کی ضرورت ہے لیکن
لوگ سمجھے ہیں کہ اس کے لئے ترنگ کی ضرورت ہیں اور اس طرح سے اس میں
کردہ ہیں جس میں کہنا چاہا ہے نہ میرا عرض تھا جس کو حار میں غلط
سے کیا گیا

مری اسی رائے کو اے میرا اس کے میں خود آریل جب میری میری
وہ موجود ہیں نہ لیکن احار میں جو کچھ بڑھا ہے اس میں ب سے کیا ب نے
جو کہا و بھک ہوگا کل خود اس طرح انہوں نے ترنگ کی تعریف کی ہے فزیکل ترنگ
(Physical operation) عمل اس میں (Mental operation) کی
اگر نکل کر میں وہ وہ ہے ہزاروں ایکڑ میں میں میں اس میں اس میں اس میں
ہیں سو سو کر سکتے ہیں جاری عورتیں کر سکتی ہیں اس کو کہتے کرنا کہا
جاسکتا ہے وہ اسے لوگوں کو کہ انہوں کی تعریف میں لانا جاسکتا ہے لیکن میں بلوگا
کہ اس سے دل جھوٹے میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
ہے ان کے حق کو محفوظ کرنا چاہا فرض ہے ان کے حق کو ب محفوظ کر سکتے ہیں لیکن
ہم اسے لوگوں کو سے اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اسے ہیں ہم ان کو بھٹ رکھنے جس سے یہاں ب سے کہا کہ ہم کسانوں کے
۱۰ ہذا سے ملی رکھتے ہیں ہم کسانوں میں سے ہیں جس میں ہم نے ہیں
اس میں ہم ان کے حق کی حفاظت کر سکتے اور ان کے لئے لڑ سکتے ہم ان کسانوں
کی طرف سے ب اے ہیں ان کے دس دو ہزار ان کے دس ہے ہم ہوں کاسکاروں
کے حق کو اس لئے ہم نہ کہتے ہیں کہ آج اسے کاسکار جو اس میں اس میں اس میں
سرمیری (Small & Middle class peasantry) کہلاتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ
جو لگان دار ہیں ان کے حق کی حفاظت کر سکتے کس طرح سے نہ ہیں کہہ سکتے ان کے

اے ب کرج (Acreage) ب رکھی جائے مکرع میں رکھے گا
 کیا سیکلاب ہوئے لیکسیس کو حساب دکر اکرع کی ب راد کرنا جائے
 واس وں کا سس (Implimentation) میں ہوتا اس میں
 رو و سس (Revenue basis) رکھیں ہیں نہ جائے ہوئے ہیں ب نالے
 کی کمسیں کرے ہیں سکے سانب سانب مجھے ب کہا ہے کہ رونسو سس سسلی
 ہولڈنگ کا جو ڈف س (Definition) کیا ہے سسلی ہولڈنگ کو
 رکھا جائے کرج رکھکر حساب فابوں میں ساسکے صرف لوگوں کے سانب
 رکھا ہے کہ ہمارے فاند کلے ب فابوں بنا نا گیا ہے ب جو حالات ہیں ان رور
 کرے کے ب میں حرمیں سیکھوگا کہ وہ حواسدسٹ سس کیا گیا ہے اس اسلہ ب
 کو سس کرے وہ ہمارے دباع کے لحاظ سے جو صبح ب لوم ہوا اسکو رکھا گیا ہے
 لکی سیکو ہ دھرمی ہے ما میں جائے پرنل (Principle) کے ع
 ہم نے تک حر رکھی ہے اسکے نامود اب نے سکو مول ہیں کیا ہے حالانکہ اس سے
 آکا کوئی نقصان میں ہو سکا لیکن ب اسکا طلب ب سمجھ رہے ہیں کہ ب کی ہار
 ہوگی فابوں سار نواں کے سانب اسنا سمجھا چک ہیں ہے انورس کی حساب سے
 حوا ب سس ا بے یو اسکو صبح طور پر سمجھکر مول کرنا جائے لکی اسرل نابی
 میں اس مسئلہ پر عہ ہوی کبی ہر اسکو مول کرے کلے سار بھی لیکن ب نے
 اسکو مول ہیں کیا ڈرائی لیدی ۳۲ روپہ کی ریں رکھا جائے اور ب لیدی ہ
 رو ب کی ریں رکھا جائے اکسلس (Explanation) کے ع
 کالکولس (Calculation) ہونا جائے فرسل کا کوئی فری ہیں ہے
 فری نہ ہے کہ اب میں لوگوں کے حقوں کی حفاظت کرنا جائے ہیں و رب نے لہ
 لارڈ ہیں ب لکی حفاظت کلے سسلی ہولڈنگ کا تصور ہار سانب رکھے ہیں و ررب
 دھوکہ دے کلے رکھے ہیں ب رے سانب نہ کہا جاتا ہے کہ سسلی ہولڈنگ کی
 برب کے عہ ہم مول کرے کلے سار ہوئے ب اسکے لیے سار ہوئے میں سسلی
 ہولڈنگ سے راد رکھے کلے سار ہیں سسلی ہولڈنگ میں سسلی ہولڈنگ کی رکھے
 ہولڈنگ کسی کو ب دب رہے ہیں حید پرنسپل کا احصار ہے ڈے ڈے رسداریوں
 کو فاند بچاے کلے نہ لکی حکوم کا طریقہ رہا ہے حسابہ حوں کے ہاں میں
 کھلوا دنا جاتا ہے حسابہ دو سسے انکو دکر نا جائے میں بکر رکھکر بھلاے کی
 کو سس کجاں ہے اوی طرح سسلی ہولڈنگ کا نام لکر ہمکو بھلاے کی کو سس کی
 جانی ہے کہ دیکھو رادہ ہے رادہ سسلی ہولڈنگ ہم رکھ رہے ہیں لیکن اسکا فاندہ
 کسی کو ہوا بے ڈے ڈے رسداریوں کو ڈے ڈے کاسکاروں کو نہ جان کر کہ دو سال
 میں فابوں آت والا ہے ان رسداریوں نے رساں اپنے عربوں کے نام سسلی کرنا شروع
 کر دیا ب کہہ رہے ہیں کہ رادہ سے رادہ سسلی ہولڈنگ پڑھا کر اس سے سسلی کو

والے میں نارنگری میں ہی ۲۴ تا ۳۶ رکھے والے ہیں وکسا دنوں میں یہ خاندان سب دابے محسب کرتے والے ہیں۔ ۱۰ کروج و ۱۰ اچارغاھے دراصل اون لوگوں کے ولایتی ہے جو محسب میں دابے محسب کرتے والے ہیں لیکن وہ لوگ جو دابے محسب میں کرتے بلکہ گھر میں ہتھکڑی بھنگیوں سے رواج لڑے ہیں وہ اسی آمدنی میں ہیں کال سکے۔ میں دانی بھرے اور لنگاہ کے متعلق جو بھرے ہیں اوسکی بنا رکھ سکاہوں کہ وہ لوگ جو دابے محسب کرتے ہیں وہ آمدنی میں ۲۴ سو بھی ملتی کال سکے ہیں جو لوگ دابے محسب کرتے ہیں وہی میں بلکہ وہ (گ بھی حوا اکا اذہ بھنگیے کو رکھے ہیں اور اپنے ساتھ سرکا کرتے ہیں جسے لوگوں کو بھی اون کے اہم احباب حائے کے ہڈ ہیں ۲۴ سو روزہ آمدنی ہو سکتی ہے۔ یہ ہزارا دس کا بھرے ہے۔

[illegible]

سری کی رام کس راڈ اگر عالی حیات کی اجازت ہو وین انریمل میمریز ایک کاتریفیکس چاہا ہوں انریمل میمریز ہر گھر ہم اکبرج کی حوض صاحب کی ہے کیا و ہر ہم کے کلاس اب سالی کے لیے ہے ناکہ کی خاص کلاس اب سالی کے لیے ہے دوسری ہر وچھا چاہا ہوں کہ ہر کانس کار کو گورنگ نرس (Grazing purposes) کے لیے کچھ نہ کچھ رہن چھوڑنا چاہے کیا اوسکا بھی لحاظ اسمیں رکھا گیا ہے ناہیں ؟ انریمل میمریز ہر میکس کریں کہ اونکی اسٹڈ کا حوا رکھا ہے

سری ایل اس ریڈی ۲۰۰۰ مگر ہم نما کلاسز سالی (Classes of soil) کے لیے ہے کسی خاص کلاس کے لیے ہے۔ سری ایسڈ سٹ سب کلاسز کے لیے ہے اور اب کا بھی ایسڈ سٹ سب کلاسز کے لیے ہے۔ رہا گرگ روپس کے لیے وہی جھوٹ کا معاملہ ہوگا کہ انک دوا کرنا پڑتا رکھے والے رہے ہی جھوٹ کے اسے لوگ اڑتے اک دوا کر اور پول رلے ہی اور پول رلے کے حد جو جرحا ہوتا ہے ایسڈ () سو روپے کی اکم ہوئے۔ یہ مٹی ہولنگ کن اغراض کیلئے مقرر کجارجی ہے۔ ہم کو دیکھو اے۔ سب اب اسے دانا ہی کہ دوچار انک بڑھک دیکر ہی سنا ہے جار گیا اور لوگوں کی رکھا کے لیے کون استعمال

ہیں۔ آپ صرف دوسو سو عمارتوں کو دیکھیں۔ یہ دار میں بندھی ہے اگر کسی کے چنے میں اور رشہ دار بھی ہیں۔ تو اسے ہی سادہ بنا کر دے۔ زمینداروں سے آپ پس لے سکتے ہیں۔ لیکن مجھے واسے لگ بھگ کے معنی بھی سہ ہے۔

آپ نے سنگ ساڑھے چار رکھی ہے۔ میں اس کی اس نقطہ نظر سے بھی سوچ رہا ہوں کہ ہماری ساک کم ہوئے کی وجہ سے زمینداروں سے پس لے سکتے ہیں اور وہ غریبوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کچھ پس لے ہی لیں تو وہ مالی نظر انداز میں ہوگی۔ آپ کی حکومت میں جاری ہے وہ جاسی ہے۔ وہ فرض ہے۔ اصول ہے۔ اگر آپ حد لوگوں سے پس حاصل بھی کر لیں تو اس سے ہمارا پس کا مسئلہ حل ہوئے والا ہے۔ اسلئے میں اس پل کو اس نقطہ نظر سے بالکل نیکار سمجھا ہوں

اس قانون سے نو سو ایک اور خطرہ محسوس کرنا ہوں اور سمجھا ہوں کہ اگر آپ پس اب جن لوگوں کے قبضہ میں ہے وہ چھپے جب ڈا احسان ہونا آپ مولداروں کے لئے ہمدرد سمجھے جائے اگر لے دھلیوں کو روکا جاتا۔ وہ سمجھے کہ جمہوری حکومت کے ہمارے فائدہ کئے اچھا کام کیا ہے۔ لیکن جن لوگوں سے اسے دیوں تک کمی کمیشن کی اور سو رہیں کو (Severe Operation) (رداس کا اس آج ایک ہسک ہولڈنگ دیکر آپ میں زمینداروں سے چھپے والے ہیں۔ اگر وہ مولی میں بھی ہو تو ہسک ہولڈنگ کا بکڑا ہو اس کے مول کے ایک انکر کو بھی چھپکر زمینداروں کو دینے والے ہیں۔ اس پل میں آپ نے نہ بلانا ہے کہ مولدار کو ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ پس کا حق ہے لیکن زمیندار کو فروغ کر کے کا حق ہے۔ زمیندار کو نہ بھی حق ہے کہ ایک فعلی ہولڈنگ حاصل کر لے کے بعد بھی پس پاں ہو تو مولدار پر جس کریم کا زمیندار اس کو پس فروغ کرے۔ زمیندار کے صواب دے رہے کہ وہ چاہے تو مولدار کو سے ورنہ وہ دوسرے شخص کے چاہے پس فروغ کر سکتا ہے۔ ایک طرف تو فعلی ہولڈنگ حاصل کر کے کا حق تو اب ان لوگوں کو دینے میں جس زراعت معلوم میں جو سہ کو۔ میں چاہے لیکن دوسری طرف جو لوگ سالہا سال سے کاشت کر رہے ہیں ان میں ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ حق ہے کا حق میں دے۔ اسلئے سہہ کا ہوگا۔ سہہ ہوگا کہ زمیندار دوسرے عمر زراعت پسہ لوگوں کو پس فروغ کرے گا اور دوسرے لوگ کہہ کر کہ وہ دای کاشت کئے ہیں پس جرمہ ہوگئے۔ اس سے سب زمیندار بڑے بڑے رے دھل ہو گئے۔ اب لے میں دای زراعت کر کے والوں کئے پانچ سال کی مدت چلے رہے رکھی ہیں اسلئے دوسرے لوگ مہوں نے پس جرمہ ہے دای زراعت کے نام سے درخواست دکر مولدار کو بدلہ دل کرے گا۔ زمینداروں کے معنی سے اب کا کا رو ہے اور اس میں بدلہ حل کر کے کا آب لے کو سنا بنا راسہ نکلا ہے وہ میں ہاوس کے سامنے رکھ رہا ہوں

جو ۲ ی جھوڑی جارہی ہے اس میں ٹاسکار اسی زندگی برا کر لیا ہے ایک آرسل
میرے کرنا کہ اسی میں انصاف ہے ایک یہاں سے زیادہ نصیب کرنے کا مطالبہ کرنا
ہوئے ہے ایک آرسل میرے کہا کہ ورکنگ کلاس کا سبک وچ ۲۶ روپے ہے ہم
وسے لوگوں کے لیے ۳ روپے کی ریس جھوڑ رہے ہیں اس سے زیادہ کس طرح طلب
کر سکتے ہیں اس طرح واعاب کو وڑ مروڑ کر بس کا حانا ہے میں ان آرسل میر
سے وجہا ہوں کہ کیا اس سبک وچ کے ساتھ ڈ ریس ا لوہس ہیں دنا حانا وہ کیا ہوا
ہے کیا وہ اسی ۲۶ میں سال ہے اگرچہ میں نو اسکو کوں چھانا حانا ہے ایک طرف
نو یہ کہتے ہیں اور دوسری طرف جہاں ریس کا سوال آتا ہے نو یہ کہتے ہیں کہ کیا
ا میں س وحلی ہو لڈنگ ریموم کرنے کا حق ہے میں دیکھتا ہوں اس حق میں نہ د ن نو
بھلا وہ ا جی زندگی کس طرح بسر کر سکتے ہیں انکے حق کی نعمت کسے ہوگی گھر
کے اد حاب کسے حل کئے دوا کا کیا انتظام ہوگا ۸ سب سوال اس وقت سامنے آئے
ہیں میں پوچھا ہوں آپ ۳ وحلی ہو لڈنگ کے ریس کا حق کون دے ہیں کیا
ا میں ایک وحلی ہو لڈنگ ۵ حق دنا کا ہے نہ سوال کیا حانا ہے نو آپ ا میں
ران سر نو لھا کر آہاں تک حلائے ہیں کہ نہ لے سکتے ہو سکتا ہے۔ کیا بیسٹ طے کو
رندہ رکھا ہے حاسا نے بھی اسکو الوو کیا ہے۔ میں کہہ سکتا کہ حاسا میں
بھی ۵ بی لیر کا سسم ہے۔ ہم بھی کہتے ہیں کہ آپ حاسا لیر سے کام لیں۔ دای
عسب کی ضرورت میں حسطرح آج تک آپ اسے نو کروں کے درمے سے کام حلائے آئے
ہیں۔ ہم اس میں کوئی دخل نہیں دنا چاہے۔ لیکن ان عرب لوگوں سے ریس حاصل
کرنے کا حسرتا ہوگا جو خود اسی عسب سے کام اہم دے ہیں وہ کس طرح زندگی
بسر کر سکتے حاسا نے حاسا لیر کو حاسر رکھا ہے ہم نہ پانی لےتے ہیں نو آب
کہتے ہیں کہ ارے نہ کسے ہو سکتا ہے کہ سوئی حاکر دالے ہوئے ہم کچڑ میں
لب پ ہو کر حل حلائیں۔ اس طرح ایک حسرتا ہوڑ مروڑ کر بس کرنے کی کوہس کی
ہی ہے آپ دیکھتے کہ راتے کا عاصہ کیا ہے۔ اس بل کے درمے نو آب ان لوگوں کے
بڑے ن کو فام رکھا اور مصبوط کرنا چاہے میں حوہلے سے اہا بڑاں حلائے ہیں
آپ اسی لوٹ کھسوٹ کو جاری رکھا چاہے میں آب اگر تکلر کے بڑے طے کو
دیکھیں۔ انکی کیا حال ہے آب انکا بوری پھر فائدہ کرنے والے ہیں میں بلکہ عصاب
ہی کر رہے ہیں۔ آپ حایح کہتے۔ کیا ہوئے والا ہے آپ عربوں کے نام پر پھول نو
بجھتے ہیں۔ دھوئی حجام سب سندھی ان سب کا فائدہ کر دے کا دعویٰ نو کرتے ہیں
مگر انکی حطاط انکے حق کے عسب سے عسلا سے موڑتے ہیں ہم کو یہ رہے تھے کہ
یسک ہو لڈنگ کو ۱۰۰ ولی و لڈنگ کا نصف ہائے نہ حسرتا میں ٹیکس میں بھی اور
سنگٹ کسی میں بھی نہیں کنگی اسکا مطالبہ اڑھا کیا گیا لیکن آپ اس میں سوچا میں
چاہے۔ اسکے برخلاف آپ مرید سجد گیاں پندا کر کے اس طے کو پرساں کرنا چاہے

ہیں۔ دراز عورت کے ان لوگوں کی کیا حالت ہوگی؟ آپ ۱۰۰ لوگوں کی سہاری سے ووٹ لیکر ایک قانون بنادے رہے ہیں لیکن ناد رکھتے ہیں آپ عوام کے سامنے جانسکے ہو آپ کو مسہ سائے کی صورت میں رہیگی۔ یاد رکھئے کہ آپ کو عوام کے سامنے اونکے ووٹس مانگتے کھلے پھر جانا ہے۔ آپ ابھی کیا صورت بناسکے۔ اسکو سوچ لیجئے۔

میں دو ایک سٹ اور لیکر اپنی ضرورت کرینگا۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ صرف ایک رجسٹریشن ہی زیادہ مناسب اور قابل عمل ہے۔ اس قانون میں یہ پایا گیا ہے کہ نہ کام ہو جسے میں مکمل ہوجانیکا۔ میں کہوں گا کہ اس میں پیچیدگیاں ہیں۔ یہ قانون برا ہو یا بھلا مگر اسکو عملی جامہ پہانے میں آسانی صرف اسسٹنٹ سس سے ہی پیدا ہو سکتی ہے۔ اسسٹنٹ سس میں صرف ڈوکوسٹس ٹائپس رکھئے۔ بری اور حسنی کے۔ ماہی چیریں اسکے لحاظ سے ورک اوٹ کر لیا جاسکتی ہیں۔ اس سے لینڈ کمپس کو کسی لکھی پراسس میں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور اسکے ساتھ ساتھ عرب رعایا کو بھی حواء عواء پراسسوں میں مشا ہو کر اپنی جسی حالی کر لے کر نوٹ میں آتی۔

آپ کا قانون سہل (Simple) طور پر عمل میں آسکا۔ گو ہم انگریز میں اسسٹنٹ سس کہتے ہیں لیکن اگر آپ کسی وجہ سے اسسٹنٹ سس میں جاسے ہیں تو میرا سکیلڈ آلٹریٹیو اسسٹنٹ ہے جو موجودہ حالت میں آپکی پرب بندی سے زیادہ سائنٹیفک (Scientific) ہے۔ پرب بندی کا معیار جو رکھا گیا ہے اس پر اس وجہ سے ہم اختلاف نہیں کر رہے ہیں بلکہ مختلف طریقے پر سوچ رہے ہیں اور سوچکر میں اس سجدہ پر چھٹا کہ پرب بندی کے طریقہ سے بل کو حلد عمل میں لاسکتے ہیں۔ خود کو پیچیدگیوں میں نہ ڈالکر اسکو عمل میں لانا چاہیگا ہے۔ کورس ٹیبل (Conversion table)

ایک میں بلکہ کسی کورس ٹیبل بدلنا پڑیگا۔ اعلیٰ درجہ کی زمیں ہوتو کسی رہیگی اس کا کورس ٹیبل آسکا۔ رنگڑ ہونو کسی ہوگی۔ تری زمیں میں آپ اعلیٰ قسم کی اور ادنیٰ قسم کی ہونو کسی کسی رکھیں گے۔ حسنی میں بھی اعلیٰ اور ادنیٰ قسم کی زمیں ہوتی ہے۔ یہ نقشہ مصوری میں ہے بلکہ نلگالے میں اکثر مقامات پر ملاو زمین ہے۔ آپ اسی اسی حروں کیلئے کورس ٹیبل لائے جاسکتے۔ ابھی ہمارے دوست بے ہانا کہ حیدر آباد کے مریضہ کی زمیں اور عادل آباد کی زمیں ایک ہی آئے والی ہے۔ لیکن پھوڑنگے نو آئے والی ہیں۔ اسسٹنٹ، مارکٹ، ٹرانس ورت۔ اور لیس وغیرہ کے نقطہ نظر سے غور کرنا پڑیگا۔ ان پر غور کریں تو دونوں میں فرق ہوگا۔ جہاں اس قسم کی سہولتیں ہیں وہاں کا اسسٹنٹ (Assessment) زیادہ ہوگا۔ یہ بندوبست والوں کا بندوبست ہے اور ہمارا تجربہ یہی ہے اسکو تسلیم کرنا ہوں۔ ان چیزوں کو اس فرق کو اور اس معیار کو دیکھنے کے بعد ہی نہ چہرہ کری پڑی ہیں۔ لینڈ ریویو کے ٹیبل پروسس (Table process) میں جانے میں فائدہ نہیں ہے۔ ہمارے پاس جو مالکرازی کا طریقہ ہے وہ

ڈیفیکٹو (Defective) ہے۔ ہمارے سامنے جو مختلف طریقے ہیں ان میں کم نقصان کا جو طریقہ ہے وہ لپڈ اسسٹ ہے اگر وہ آج ہیں ماسکے تو میرا آئرنشو اسسٹ ہے جو میں نے انکریج کی سس نہ پیش کیا ہے۔ اسکا $\frac{1}{2}$ موور آف دی بل (Mover of the Bill) کا اسسٹ ہے۔ سلا میں باغ میں جسکی کٹے (۴) انکڑ بنا ہوں اور گورنمنٹ (۲) انکڑ سارے ہیں۔ ریگڑ میں میں نے (۱۵) انکڑ بنانا ہے گورنمنٹ (۴) انکڑ سارے ہیں۔ بعض بری میں $\frac{1}{2}$ نام ہے بعض سڈل (Double) ہے۔ میں اسکو ماناں نہیں سکا۔ سلیگ کے بعد رسات مانگے یہ ہیں۔ لیکن ریمپس (Resumption) کے مسئلہ نظر ہے کہ ریمپس میں ہوا کم بندھان ہونا اس کے لیے ہم نے سس ضروری سمجھے ہیں۔ جو انکریج موور آف دی بل کی طرف سے آتا ہے وہ زیادہ ہے۔ اسلئے وہ میرے اسسٹ کو قبول کریں نا اپنے اسسٹ میں مناسب طریقے پر اسسٹ کریں۔ پلاننگ کمیشن نے جو ڈیفنس کیا ہے اسکو مدبٹر رکھ کر انکے اپکریج کا اندازہ کیا جائے کہ اس لحاظ سے کسا گھٹ سکا ہے؟ کسا $\frac{1}{2}$ گھٹ سکا ہے یا نہیں؟ موور آف دی بل ان حروں پر غور کر کے مناسب برسم لائیں جو مناسب ہے۔

شری کے۔ وینکٹ رام راؤ (حاکم دہلی)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ ہاں فیملی ہولڈنگ کے مسئلہ میں ٹنسی انکے میں برسم کا مسئلہ نظر کیا تھا اسکو کسے تبدیل کیا گیا آیا وہ فیملی ہولڈنگ وہی فیملی ہولڈنگ ہے جو ہم سمجھے آئے ہیں اور خاص طور پر پلاننگ کمیشن کی رپورٹ اور اسکے ساتھ ساتھ اگر بربرس ریفرنس پالیسی کے مسئلہ میں کہا رہا کہ کمیٹی کی جو ریس ہے وہ موجود ہے نا جس کو پلاننگ سائی گئی ہے یہ سمجھ کر سائی گئی ہے کہ ”سکھ“ میں جو حد ڈالی جائے وہ پور ہو جائے۔ نہ فیملی ہولڈنگ جو بنائی جارہی ہے اس فیملی ہولڈنگ کی نوعیت تبدیل ہو گئی ہے۔ میں بالخصوص بردہ

کہ سکا ہوں کہ آٹھ سو روپہ سے زیادہ آمدنی کیلئے انسورنس پالیسی (Insurance policy) لپڈ لارڈ کے ہاتھ میں دینا مقصود ہے۔ فیملی ہولڈنگ پر ٹرسٹ کرنے کی ضرورت اسلئے ہے کہ یہ انکے ایسا ہمارے جس سے سارا مسئلہ حل کرنا چاہیے ہیں۔ آپ اس ہمارے کس کس کا مقابلہ کرنے والے ہیں۔ زرعی اور معاشی سنگھٹ۔ اگر بربرس کراسس (Agrarian crisis) سے ہندوستان میں رہے والے کسی شخص کو انکار نہیں ہے۔ کیا اس ہمارے ہندوستان کے زرعی و معاشی جو شدید حالات ہیں جو موجودہ مطالبات میں اس سے ہونے ہو سکتے ہیں۔ ان باتوں پر غور کرنا چاہیے۔ انکا پہانہ جو ہے کسانوں اور مولداروں کو مارنے کا انک ڈنڈا ہے جو انکے حالات اسمال کیا جائیگا۔ زیادہ نقصان میں گئے ہیں آئرنل موور آف دی بل کی جانب سے ہوٹل دنا گاہے اسلئے لحاظ سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کرونگا کہ وہ پلاننگ کمیشن کی تجاویز کے خلاف ہے۔ جیسا کہ پہلے کا برسمی بل ہے پلو نوٹ ورک نوٹ کے مسئلہ میں بعض بدھن عائد کئے گئے ہیں۔ پانچ سمرس کی فیملی ہونو آپ ۸ سو روپہ کی

آمدی سے رہے ہیں یہ سوریہ کنسی ورائس کے ساتھ ساتھ ۵ فیصدی حرجہ نہ
بھی محب ۴۰ رس سے ماند دس میں ایسا نہیں میں ہر آنکے وے ہمارے ملک
کمسی کے ل کے ۱۰۰ مسر صاحب کا بدھاب (विधान) ہے میں کا
رس میں دھارے ورنہ آساکر نہ نس حی کا سورگ ہے میں محلی ہولڈنگ کولنکر
آگے رہے ہیں بھا میں میں ایوان کے ملاحظہ میں لاؤ تاکہ گریٹر میں رہا میں کمی
میں اٹاک ہولڈنگ کے لغات لکھے گئے ہیں ورجان لی ہولڈنگ ڈائنس میں دونوں
الفاظ ملے ۳۰ میں ۴۰ آنکے بے نا ۴۰ رس بواکر یک اسکا کھا گئے آپ
آئے نا آپ سے برھکر رمی ہے ان میں فصل کی آکر دو کھدی کی عوی ہے اور میں
کھدی کی آکر بھی عوی ہے دو کھدی کے حساب سے ۴۰ نکر کے نار کھدی عوی
میں اور اسکا لاک مارک رس میں سوریہ ہوا ہے یہی اس طرح ۳۶ ورنہ کی
آمدی عوی ہے صرف ایک فصل کے لیے دوسری فصل کو جو ڈنا چاہا ہے اس طرح بواکر
جو آہ بے سے ہم سے دوسری قسم کی اراضیاں رکھی گئی ہیں کتاوں میں سی قسم کی
اراضی نہیں ہے جس میں فصل انک کھدی اناج بھی میں عویا ہے ایک فصل میں ۹ نکر
میں ۹ کھدی بدور ہوو اس ۹ کھدی کا ملک مارک رس (۲) سوریہ ہوا ہے
نکر ۱۰ (۸) سوریہ ہو ورنک ونٹ نا ملووب نہاں رہا ۱۰ ہوا سانا کتاوں
پیانہ کوئی وڈنا گئے اس طرح میں سی سائل بھی فرس کلاس سائل میں میں
انکر بدور عوی ہے اس کے لحاظ سے دکھیں ہو ۲۰ سو کی میں ۲۰ انکر میں عوی ہے
میں طرح ۳۶ نکر رمی ترہ میں کی کو کے حساب سے بدور ہوو (۸) میں بدور
ہوگی ۱۰ کی قسم (۸) سوریہ نکر چھی ہے اس طرح ۵ حصہ میں اس کو کس اب
کرکے و ملووب ورنک ونٹ کا نکلنا کتاوں کرنا ہے جہاں ملووب اور
ورک ٹوب کے الفاظ رکھے گئے ہیں لیکن کوئی شخص جو رواج کا حرجہ رکھا ہے
اوسکو معلوم ہوگا کہ کوئی شخص ایک ہل سے ۶ نکر ارضی کتاوں میں لرسکا دونوں
تیل اور رکھا کرنا ہے اس طرح ۶ نکر ارضی کے ۶ دونوں جوڑ تیلوں کی صوب عوی
ہے نہ ملووب کا دوگنا ہوا ہے نہ جو ہانہ بے کی ٹوسن لگی ۴ ہم سے
پلاننگ عس کی ٹمسس سے مجاور ہونے کی ٹوسن میں کی لیکن نہ ار غلط
ہے نہ ایک قسم کا فرس دے کی کو میں کی جارہی ہے ملووب اور ورنک وب
کے سلسلہ میں پلاننگ کس کے حوالا میں میں اوں کو ہاور کے سب سے دنا چاہا
ہو ہم کو جو ڈنا لگی ہے اوکے ہج نمبر (۹) رہے۔

There are a number of possible criteria by reference to which these limits can be determined. A practical method would be to fix a multiple in terms of what may be regarded as a family holding in any given area. Family holding may be briefly defined as equivalent to a plough unit or a work unit for a family of average size working with such aid as is customary in agricultural operations.

گو کہ کہنے کی کوسس کی جارہی ہے کہ منلی ہولڈنگ کا جو دائرہ آب ہے مقرر کیا اس پر سری کرشنا جاری ہے اس پر داد دی ہے مگر انہوں نے آب کو برو د دی ہے و گویا ہلانگ کمس کی روت کی خلاف ورزی کی ہے یہ سمجھا جا رہا ہے کہ ملک حلاگہ ورکوی وچھے والا بن لکن ہاں نہانگ بھی موجود ہے اور ڈس بی موحو ہے کسٹمر د جارہا ہے (دھوکہ تو بس ہیں کہہ سکا کہ وہ یہ ان مارنٹری ملے) بلگو میں کہا جاتا ہے

ہاں آب ہے سے گرومی رھی () لکے کی کوپن کی میں حسب سر صاحب

کو سارک ماد دیا ہوں کہ ہوں سے سے گرومی کی ہسائی ر () کا سکھ لگانا

مسٹر ڈبلیو ایسکر ب اصل امپلٹ کی طرف وجہ دے

سری کے ویکٹ رام رائو منلی ہولڈنگ ڈس (Family holding determine) کرے کے سلسلہ میں وہ داروں اور ودھواؤں کا ہی د ک ک گ لکن ان وگوں کے پردے میں مسلسل ورر اور برسلر (Substantial Owners and Inter med aries) وکالب کی جارہی ہے ہلانگ کمس کے ڈسگر رسس (Categorisation) کا ہے

Substantial owners intermediaries middle and small owners tenants at will agricultural labour

وہ جو وکالب کچہ رہی ہے وڈل اور امپال اورس کی آر میں اور اوں کا نام لکھ کرے برے اور مسلسل ورس ور سمی لند لارٹس کی کجا رہی ہے ہارے حسب سر صاحب ر ر ہمیں کہنے میں کہ آب آئیڈیالٹیکالی (Idealistically) سوچے میں ور کاں د سر کرے رہے میں لکن میں وچھا عوں میں بر دھکر سوچے وائے ک کرے میں حسب سر صاحب بے کہا کہ ایک حصہ (Pasture) ہی کچہ کے لیے بھی چھوٹے کی ضرورت ہوتی ہے ور اسکو بھی ہم نے حسب میں لائے لکن رعب کا معمولی تجربہ رکھنے والا ہی نہ کہہ سکا کہ جو کر رکھے ولا کسکار کچہ نہیں میں پورا کچہ و رو کر رکھے وے کسکار چھوٹے میں جسکی وکالب مڈل برس کی آر لکھ کجا رہی ہے لکن چھوٹے وے کسکار کچہ میں رکھے علاو سیکے ایسو سوسس (Intensive Cultivation) جو لوگ کرے میں حسب طرح بلنڈ ورگن اور بلنگے میں ایک فرد کما ہوا ہے وہ رراع میں سمجھوے نہ لوگ کہہ ہی کچہ کئے امپال میں چھوڑا کرے جو اپنے کھسکی کڑوی سمپال میں لائے میں اور بلوں

کی پروسس کرے ہیں۔ یہ کہنا گنا کہ چونکہ کچھ کے لیے ریس چھوڑ دی ہے اس لیے ہم نے سا بہانہ بھانا ہے لیکن یہ آرگوسٹ صحیح ہیں ہینکا آج اسے اساکرے یہ صرف وہ بہانہ ہی بوردنا بلکہ کسانوں کا بہانہ حیات بھی مورتے کی کوسس کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم آج کو برس (Press) کر رہے ہیں بحال طرحوں سے ور بحال ڈھنگوں سے البرس و سندس لاکر کہ کسی نہ کسی طرح کچھ نہ کچھ فائدہ کسانوں کو ہو اسکی ہم حاکم نوڑ کوسس کر رہے ہیں۔ یہ کہنے کی کوسس کجارجی ہے کہ انورس کے لوگ چھوٹے چھوٹے ڈسکاروں کے ہمدرد ہیں اسے وگ جو دھر ادھر محسوس کرے کے بعد وضعہ کے انام کرنے کے لیے اسے کر رہیں بدلا کر لے ہیں وہ کوسس ور نہ کرنے کی کوسس کر رہے ہیں لیکن میں کہہونگا کہ ہاری نالسی صاف ہے ہم یہ صرف امیال ور مڈل کلاس برسوں کو روکس دیا جائے ہیں بلکہ رچ پرسنس (Rich Peasants) کو بھی روکس دیا جائے ہیں وردنگے لیکن سسی لٹڈ لارڈ ارم فام رکھنے کے لیے فعلی ہولڈنگ کا جو حرج اسماء کا جارہا ہے ہم سکومول کرنے کے لیے سار ہیں ہیں ہمیں لوگوں کے سامنے جواب دہا ہے اگر اسی فعلی ہولڈنگ معزز کر سکیں تو وہ کو لیا جواب دے کہ فعلی ہولڈنگ فعلی ہولڈنگ نہیں ہے گرسہ سس کے دور میں خود جب سسر صاحب نے کہا تھا کہ فعلی ہولڈنگ کے فام کرنے کی وجہ سے اسے نا لاکر اسکی بح سنگی حوالہ دلی لوگوں میں نا اوں میں جس کو آج رجح دنگے نہ اراسی قسم کھانگی میں نے اس وقت وہ کے نہ الفاظ عورے سے ور نہ بھی کیا تھا لیکن اب کہہ رہے ہیں ہم نے کہاں گارانی دی ہے فعلی ہولڈنگ نہ معصہ ہیں کہ کاسکار کو اراسی دیں اب اس امر سے صاف طور ر انکار کرنے کی کوسس کجارجی ہے لیکن میں اس اوں کے سامنے یہ حرج لانا چاہا ہوں کہ فعلی ہولڈنگ جو فام کجارجی ہے لیکر معصہ کنا ہے اوس کا معصہ نہ ہے کہ گرس کر اسس ور زرعی او معاسی سکھ ور جو بندرس حالات بدلا ہو گئے ہیں اوسکو دور کرنے کے لیے نہ فام کجارجی ہے اس سلسلہ میں دو وجوہات کارنا کمی لے سامنے ہیں اگر میں اسی وجوہاتوں کو لپا جائیگا کہ نہ مارنس ہے نہ اوورس باری کا ہے حانا ور ساسکی الٹس لے والا ہے لیکن نہ وجوہ و حانا اور رس کے ہیں میں کہہ اوس کمی۔ سس لے ہیں جس پر ہ ہزار روپہ جس کیے گئے ہیں نہ ڈاکس اس کر رہیں معاسی میں کی جو ہے وہ دو وجوہات نہ ہیں وہ لے اسپم ہولڈنگ (Optimum Holding) ورا کامیک ہولڈنگ سلا ہے کانگرس اگر میں رعاس کمی کی رپورٹ میں جو ہولڈنگ معزز کنگی ہے اور مادورو لسی کی سفارسات میں جو کامیک ہولڈنگ معزز کنگی ہے وہ الگ ہے ہم ہولڈنگ کا معس وسطے لہرے ہیں کہ میں اسے اسے سگریٹم ہولڈنگ نہ بے

In the first place supply of land in relation to the number of people seeking it is so limited that putting a ceiling on individual holding would be so irrational and unjust

یہ سب سے پہلے ڈیمانڈ بھری ادائیگی کی ہے اگر ہم لٹ میٹ کر رہے ہیں تو انسانی ہوگی یہ کہا گیا ہے

Secondly under the present technique of cultivation managerial capacity and financial resources of an average cultivator in India the optimum size of a holding has to be fairly low

یہاں زراعت کے تھانوں کے لحاظ سے اسٹیم ہولڈنگ اور میگزیم ہولڈنگ جو معر کر رہے ہیں وہ بالکل کم ہو سکتا ہے کیونکہ تکنیکی ہمارے زرعی حالات بچھڑے ہوئے ہیں یہ ہمارا تجربہ اور روزمرہ زندگی میں ہم دیکھ رہے ہیں جو وجہ اس کے وہاں پرسل کسٹومرز کے روبرو میں سماج کے سامنے آئیگی اور حکومت اس انکے کے عمل لانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان کا مختلف طریقوں سے کھانا ہوا بسہ اور رسات فروج کر کے کھانا ہوا بسہ ان تمام کو میکانیز کر کے انکی کا حالت ہے انکی پوری زراعت کھانے میں حل رہی ہے وہ ہمیں اسلئے کہ حوازاہات ہیں انکی ہاتھ سے نہ نکل جائے انہیں حوں کا ہون رکھا جائے ہیں اسلئے انکی نام حسا سرمایہ ہے لگاتار ہیں لیکن وہ سرمایہ ہی میں ملا دینے کے مترادف ہے یہ میکانیزڈ فعلی ہولڈنگ کے سلسلہ میں خود انکا کہا ہے جو زراعت کر رہے ہیں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ میکانیزڈ فعلی ہولڈنگ کیلئے ہم نے اسکا ہے اور پھر اسی زمانہ سے یہ بھی کہنے کی کوشش جارہی ہے کہ پریٹ پروپرائیٹ سپ کو بھی فائدہ کرنا چاہئے ہیں میں سوچتا جا رہا ہوں کہ وہ پریٹ پروپرائیٹ سپ کہاں ہے آج حکومتیں میں کا بھوکا ہے اسکے نام میں تو ہیں ہیں بلکہ رسیدار جسے سالانہ سال سے میں کو اپنے منصب میں رکھ کر میں ورکا ہے میکانیزڈ فارمیک کر کے کیلئے اب اسکو روبرائیس دے رہے ہیں اسلئے میں بڑا رکھا جسکے ساتھ کے طور پر اناج ہیں میں کال ہے محظ ہے سکی دہ داری کس ہے یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے میں کو میں ورکا یہ لوگ سالانہ سال سے میکانیزڈ فارمیک نہ کر سکتے ہو اب کا کہیں لیکن پھر بھی اب یہ دہ داری ان ہی کو سوت رہے ہیں ان نام جاد رعب کا اڈھارن کر کے والوں کیلئے یہ فعلی ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں

میں انہوں نے ان میں سے اسل کرنا ہوں جو وی کر رہا جاری صاحب کے کہنے کی بنا پر کچھ فربس میں آگئے ہیں اور غلط سوچ رہے ہیں انہیں کسی اور جہر کا ہیں بلکہ نالینک کمیونس کا واسطہ نہ کر سکتا ہے فعلی ہولڈنگ کا جو ڈیمینس دہہ میں کا جا رہا ہے وہ نہ صرف غلط ہے بلکہ جہاں سے یہ دور ہے اس سے ہمارے زرعی معیشت کی سکھٹ حل ہونی والی ہیں اسلئے حواسٹس نو اسٹسٹ کا میڈیکول

رو صاحب نے دیا ہے اسکو فول کریں میں نہ بھی وسوس لانا چاہا ہوں کہ ہم
ہوئے والے زرعی نظام کو جو تک سو کی سوزس نامی دنا چاہیے میں کیونکہ
سوزس کے بعد حساب آدمی مرحلے فائدہ ہے نکا فائدہ ہوئے ولاہے کیونکہ ۶
تکر میں بھی ۸ کھلٹی کی فصل ہوئی ہے اور سکا سرکاری نرخ سے بھی حساب لگانا
حالے ہو ۸ سو کی آمدنی ہوئی ہے پلو بوب وورک وب کا حوصح معہوم ہے اسکو
عملی حاشہ چنانا ہے نو ہماری نرم کو مانا ضروری ہے ورنہ اسکو عملی ناجاہہ چنانا ہے
نو انکی مرضی

۴ سری جی سری راملو (مستھی) سسر مسکر سرح سسی مل کے جس دفعہ ۴
نرخت ہو رہی ہے وہ جب ہی گمہرنا سے سوچے کا دفعہ ہے نہ تک سب کس ہے جس
سے کاسکاروں اور سسی کو کسی میں ملے والی ہے اور اس کے نرخیں لڈ لارڈس کو
کسی میں حالے والی ہے اسکی حاشہ ہو سکتی ہے ورحکوب کی رہبندی کمطرون ہے اس
سے نہ حنا ہے میں نہ نادنا چاہا ہوں کہ جس لو رملڈ کلاس کا آئرسل حف
مسرے کل جب ہی لکھ اور لطاف سے ذکر کیا ور نکا لال اور سعد پگری سر پر
رکھکر نگری کرتے ہوئے پورنا نان کا ملے سعد کرتے ہے ہوئے امیں ملڈ کلاس
اور لو رملڈ کلاس کے لوگ نظر آئے ہیں رزاع نیکے ڈ ترک سرورن میں ہوئی
ہے انکا میل سرورن (نہ نا فرن حف سسر صاحب لے کہا) کہاں ہونا ہے ویسے
لوگ جو کمل بھکر انکھویل کام کرتے ہیں اور و رسد وحو رب کلکرتے اور کلکرم
سے دوسری کر رہے ہیں انکا ذکر کرتے ہوئے حف سسر صاحب لے فرمانا کہ اگر میرے
سلسلے کو منظور کرنا حالے نو اچھا ہے نہ مل لاکر حکوب ہماری اگر نکلرل اکائی
کو ٹسرب کر رہی ہے لیکر میں کہہوگا کہ اگر حکوب سے مانے ہیں ہوا کھکر حاموس
رہی نا اب بھی میں کو و س لے لیا حالے نو میں حکوب کو دھے واد دنا ہوں
آب سجدگی سے سوچے کہ نہ مل لاکر آب فولڈار کو کسا لوپ (Elevate) کر رہے
ہیں سسی کمس کی حاشہ کو برھا کر سسی سرینکب دے جارہے ہیں میں اس کی
دھے واد سسر سسر نو ڈکو دونگا حف سسر کو ہیں سس ۳۸ کے عب نو لوگ
میں حراد بھی لے ہیں نہ میں میں سے ملے کے انکب سے سعلی کہہ رہا ہوں میں
میں مل کی معرف میں کر رہا ہوں کیونکہ اسکے نداد کے بعد نو جو کھو ہوگا ہوگا انک
ہنگامہ بح حاشہ و کرتے والے حیکے نارے میں کہا گیا ہے وہ حکا نعلی لو رملڈ
کلاس سے ہیں میں بھی ل میں سے انک ہوں ور حکر آنا ہوں اور آب بھی حکر آکر
حف مسری کے درجہ تک پہنچے ہیں میل سرورن کرتے ہیں کہہ سے آنکے دھان
آئے ہیں لوڈ اسپکر کے ساسے کھرتے ہو کر نعر کر رہے ہیں مویر میں کھوم کر اپنی
لیڈری کو اپرار

ممبر ڈی ایسکر اسٹیمپ کے بارے میں کہے

میری سی سرری رامائو صاحب سسر صاحب دو گھنٹے سطرچ سے لے رہے ہیں صرف رائیونہ حرس ہی کہہ رہا ہوں کل کرنا و لنگوی؟ لے ولوں کی جو ناہی ہوں انکی صاحب! لے ہوئے میں کہہ ہا ہوں کہ گر س کلارکو سطرچ ہی ہاں کرد حالے بولنگوی ولوں کرنا ہسے ولوں ور رسداز حو نکلہ برسہا ہوئے نکا کیا ہوگا ب حو سسسی نک ہے سکو گرسہ قانون سے کمر کر کے میں بلانا چاہتا ہوں کہ وگوں ڈوسکس ۳۸ کے ع رسا ہا ملنگی کیا س سے ملنگی ہیں؟ سکس ۳۸ میں حو کچھ رکھا گیا ہے یعنی نوکس کلے ب بوس دنگے اس سے ہلے نہ پات ہیں بھی سکس ۳۸ سے اس میں حسی کمی رہگی نا چھا ہے لیکن یہ قانون ولڈ لاڈس کی طرف سے عدالت میں حلیج کا گیا ہے س میں لڈ ریسس نک کی اجازت دنگی ہے اگر نا بھی آپ س بل کے بعد لے بوا چھا ہونا

It is a progressive step or retrograde step

آپ نک قدم بھی آگے ہاں چارے میں بلکہ کسی قدم پیچھے چارے ہیں صرف س مسئلہ ہی میں ہیں بلکہ کسی مسائل میں بچھے چارے ہیں ایک عا صاحب سسر صاحب کی طرف سے باع ہو حو بری حو سے بسم کا گیا اس میں صاف طور نہ کہا گیا ہے نہ وزیر عری نا اس میں نہ کہی گئی ہے کہ

Here the amendments fully follow the recommendations of the Planning Commission They have recommended one fourth or one fifth produce of the workable minimum No other State has gone down in the matter of rents at such a low level

رہ کے بارے میں کمی لنگی ہے میں مانا ہوں سطرچ سے ہا سی ہی چھوڑ چھوڑ ناہی ہوئی عا حو سکس ۹ کے عا ہیں رعسری کا حو صول رکھا گیا تھا اسکے عاے سے ولڈارکو ہلا رعسری کے میں حاصل کرے کا دھکار دیا گیا ہے نہ سکس میں ہے نہ سسرری حرس میں حو سے نری کے رسے میں مدد ملی ہے لیکن نہ تمام ناہی و سوہ ہو سکی ہیں حاکم کساں کے پاس میں رہے و حو روگرسو میں روسحل میں س سے نہ کچھ لے کا ہے نہ حالے کا اسلے حو ل چارے ساسے ہے اگر سکو حو کا بون ناں کردن ہو میں سچھا کہ ہم کوئی بر کام کر رہے ہیں

اب حلی ولڈنگ کو لچھے اسارے میں حو کچھ کیا گیا ہے س سے ۶ لاکھ پروڈکٹ سس کے ا وکس روع حو چا سگے عا آرسل لڈر آف دی بو پی یے کہا ہو عا سسر صاحب لے کہا کہ عا عا عا نا علم نہ ہوئے کی وجہ سے حو لے ہر

کی۔ کیونکہ حق سسر صاحب خود اسٹیب لائے والے ہیں لیکن بیک ہولڈنگ کے سلسلہ میں وہ خود اسٹیب لائے والے ہیں وہ ایک ڈھونڈ کی بی بی ہے اس کو بل ہے اور جو سٹیب کمی کی رپورٹ ہے وہ اس سے نہیں اپنا ہوا ہے اور بیک ہولڈنگ اسٹیب رکھ رہے ہیں کہ میں یہی ہولڈنگ تک جائے کہلے نہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہم کلار (۴) پر غور کر رہے ہیں دوسرے پر جی

سری سی سری راملو کل کلار (۲) پر یہی نہ ہے نکلی نہیں یہی ہولڈنگ اب اسٹیب کلاسفیکیشن لائے ہوئے ہیں سسر کے نا فارمولا ہمارے سامنے ہیں کیا تھا اسکی روئے آپ لید۔ سٹیب کراپ اینج اینر ایک ہی میں رکھا گیا ہے۔ سٹیب کمی میں مانا گیا تھا کہ کلاسفیکیشن اسٹیب اینر آر او

Wet land Single crop each year all kinds of soils
Classification of 8 annas or above 6 acres
dry land (a) B C or laterite soils
(۱) Class I with soil classification of 24 acres
8 As or above

میں کلاسفیکیشن کے بارے میں گریسہ سن میں نے مانا تھا کہ اگر اسٹیب اینج اینج روٹس کر کے والی رہی ہے تو اس پر نہ کر کے ہوئے رکھے تو نہ کام چر ہوا اسکو ہی مانا گیا آج اسٹیب ہوئے کے بعد اسٹیب اینر کلاز میں لاکر ۲ نکر مانا گیا ہے۔ میں نے اپنے اسٹیب میں اسکو مانا ہے کہ

Dry land of chalks soil 32 to 48 acres or
نہ رکھا ہے نہ اسٹیب یہی ہے کہ

Dry land of B C Soil 16 to 24 acres, or
Wet lands Single crop 4 to 6 acres
Other lands not falling under the above As determined in regard
categories to their class and kind
by the Government

اس سلسلے میں میں نے لفظ آر پر غور کرنا ہے جیٹ سسر صاحب نے اپنے اسٹیب میں اسٹیب رکھا ہے۔ اس سے تعین ہوئے والا ہے نہ ڈسٹریکٹ اور (To some extent deceptive) یہی معلوم ہونا ہے۔ یہاں نہ ہے کہ

The area of family holding determined under sub section
(۱) shall be subject to the following limits —

(a), (b) (c) and (d)

اسکا مطلب یہ نکلا ہے کہ

All the four will be taken together and not (a) separately (b) separately and (c) separately Dry land Dry land Black cotton soil wet lands—single crop and other Classes—all the four that is to say 32 acres 16 acres 4 acres and for other classes as fixed by Government will be taken into that limit of family holding. If the word and is there there is a great likelihood of it being interpreted like that.

س میں سے کوئی ایک ہونا چاہیے ج کی حکومت کے حسب مسر کا رہنا ہے
بھی ہیں معلوم مگر ان جو فصلی ہولڈنگ ہزار دہاڑی میں سے سے کے بعد اگر
اند کہتے ہیں کہے نہ ہوئے ہیں کہ

(a) (b) (c) and (d) all these four together will come under that limit

یہ چاروں ہزار ایک فصلی ہولڈنگ ہوگی ہے سکی جائے مگر ر رکھا جائے تو
کوئی عمر میں ہونا چاہیے کسی لینڈ لارڈ کے پاس ڈری نہیں ہے وہ نہیں ہے تو اسی
صورت میں کیا ہونا چاہیے اس کے سکی وصاحب کردی ہے یہ رسو رکھنا ہوں کہ
سی کا ڈیل ہے ی کا ڈیل ہے میں سے یہ رکھا ہے

In case of possession of lands falling in more than one of the above kinds (wet dry or chalka) i.e. if any landlord possesses more than the above types the ratio will be a b c d = 8 4 1 as fixed by Government. That means if anybody has got 1 acre of wet land he will have 4 acres of B C soil and 8 acres of chalka soil. Thus ratio will solve the problem because there is nothing for the Government or the Land Commission to do and they need not have to waste their time.

اس طرح میں سے جو سکی دی ہے اس نام ونسب ہونے کی جائے جب حلقہ کام ہو سکتا
گر کسی کے پاس ایک سے زیادہ قسم کی زمین ہے تو اس کا حساب اس طرح سے ہوگا اس کی
وصاحب اکسلسس ہے ہو سکتی ہے یہ جب موزوں ہے اس سے وہ نہیں جتا ہے میں
سے اس کو اس طرح میں کیا ہے اس میں حلقہ اور وٹ لینڈ چلے ہے مسٹ کلاس کی اس سے
بھی کم ہوگی اس کی جائے حسب مسر کے ۸ کے کہتے ۶ انکو رکھا ہے اس سے کم
درجہ کی لینڈ میں نو اور زیادہ برہ حائسگی اور میں فصلی ہولڈنگ تک حاصل کرے
والوں کے گھاس ہے کہ س سے رسداریوں کو تبدیل کر کے رسات حاصل لیں
اس وجہ سے میں سے اسے اس میں میں ر لانا ہے آر جو تو اس میں چاروں
آجائے ہیں ان کے ساتھ اکسلسس بھی ضروری ہے میں اسد کرنا ہوں کہ میرے
اسٹمس کو مول کرے میں کوئی عذر ہوگا اور بھیے نوع ہے کہ اب لوگ اس کی ناسد کرے
ہوئے اس کو مسلم کر لینگے

Shri V B Raju (Secunderabad General) Mr Speaker Sir This clause is important in itself in that it is the pivot around which the whole tenancy legislation moves. That is why I have tried to catch your eye and express my views about it. I am making almost a last attempt to see if improvement can be effected in this Bill if not to the extent I desire at least to the extent that the tenant may have a subsistence level.

This family holding could not be understood by the man in-the-street because the clause was framed in such a manner that it gives the impression that any family and every family will be restricted to possess only that much of land. I could not succeed in changing the word 'family' and insert in its place the word 'unit'. I could have been very happy if this had been called a Unit holding instead of a family holding. When this is to replace economic holding the word used in the original Act, it would have been in the fitness of things if it had been called a unit holding because family holding is not only misunderstood but is being misinterpreted.

If the members of my Party just care to refer to the evidence submitted by the State Congress before the Madhavrao Committee they would find that it was stated there as that for a family of five members having a pair of bullocks and a plough the optimum should be either 25 acres of dry land or land the assessment of which is Rs 35 whichever is less. This was stated something like four years ago. Much water has flown under the bridge since then and consistent with our requirements of land—when I say land I mean the landed population or the population dependant on land—can we hope to provide a holding of this size to every cultivator or to every family whose source of living is land? In my opinion it is impossible. If we determine the holding in this clause without reference to Section 44 and Section 53 we will be committing a blunder. In the arrangement of this clause also, if Sections 44 and 53 had been taken first and if we had determined the ceiling and resumption holding first and then arrived at the size of the family holding later on it would have been very healthy. I mean to say that the pyramid ought to have been inverted. Instead of doing so we started with the basic holding. But it does not matter and there is no harm in taking up the basic holding first, because the dividing line is the family holding. A fraction of the family holding is basic holding and a multiple of the family holding will be resumption holding and substantial holding. There is

no harm in having taken up basic holding first but it ought to have been followed by the determination of resumption holding and the substantial holding. Why these two things must be taken? Because they represent our objectives. This is not the occasion for me to go into the objectives and principles on which this Bill should be pushed in but it is very necessary when I am dealing with this clause that I should throw some light in that direction taking sometime of this House.

The two primary objectives of this amending Bill are that we save as much land as possible with the tenant and we procure as much land as possible from the big landlords. If we take up this Clause and Sections 44 and 53 the remaining clauses are mere formalities and deal with small things which refer to fixation of rent, purchase price etc. which can be varied at any time. If these two objectives are to be fulfilled this clause needs a very thorough examination. The clause contains three portions.

The first portion is regarding the very background of determining a family holding i.e. on what criteria the family holding should be determined. The second portion is the size and the manner of determination of the family holding. The third is the alteration of the size of the family holdings if conditions demand. These are the three aspects. In the first aspect an emphasis is laid by the Members on this and on that side and even by the Members of the Select Committee on the income factor and the cultivation expenditure factor. This 800 rupees figure like any other accident has crept in. I do not know who gave this figure, whose brain wave is this or from which corner this Rs 800 came. I am unable to understand even to this day. Anyhow it has come and it is not how that has come that matters much but it came for a specific purpose. What was that purpose? The purpose of it is quite different and that is not there now. Before we actually sent the Bill to the Select Committee or before the Congress Party considered it in the later stages it was thought that because of the complexity of the problem the manner and the determination of the size of the family holding should be left to the Land Commission. The sponsors of the bill and the Members of the Congress Party and Members of the Opposition also might have thought that this is a very complex affair. Sitting in this House and not knowing the actual factors of the land and not knowing the condi-

tions determination of the size in an arbitrary manner may not be healthy. Therefore these matters may be left to the Land Commission. When this was intended to be left to the Land Commission some background was necessary or some sort of concreteness was necessary, or some measures to make the Land Commission limit their conceptions. With that purpose this Rs 800 was crept in to the bill. But when the Select Committee gave a definiteness of acreage and it was further improved by the Planning Commission in Delhi this Rs 800 in the first portion of the clause has no meaning. We are merely struggling behind that. So I would like to support the amendment moved by hon. Member Shri L. N. Reddy about deleting that portion. It is not necessary because the maximum size that the Land Commission could fix up has been determined. The maximum unit has been determined and the size or an area in a particular local area is within that. In the third para of the clause *i.e.* in the proviso it is mentioned that if conditions demand the units of family holding may be varied keeping Rs 800 net income in view. This can be done. But in first para mentioning of the amount of Rs 800 is not necessary. I stated this even the other day while speaking on basic holding. Still I hold that land is a means of employment for family and if we are still determining the land relations with this fond hope that we are going to assure to pay Rs 800 for a family then we are deceiving the people. Let us not give this hope.

Why should this limit of Rs 800 be fixed in the agricultural sector? Let us take the ceiling which is 4½ times the family holding. Let us take it at Rs 3600. How are we eligible to determine a particular standard of life to the agricultural sector in contrast to other sectors not in comparison. Why this discrimination? It is not our intention to discriminate. So in the very outlook of ours there must be a change. If there is no change all this discussions in the House I am sorry to state will not be beneficial to the country. We will not be meeting. The Opposition will be there and we will be here even though there is no wall there is that imaginary wall. So in this the Opposition and the party in power have both to come to some premises to some basic understanding as to why we are bringing this legislation. If there is agreement on fundamentals I do not think that so much time of this House would have been taken up. Because we have failed to come to that agreement there are so many amendments and so much time of the House is being taken up and to what purpose.

ultimately we do not know and it is to be determined by the raising of hands. But what does the poor cultivator-tenant know what is going on here. We are determining his fate and we are giving him a death sentence. I am fighting here as a Congressite and another hon. Member as a Communist. We are standing on prestige and fight here and we take sides.

Shri V D Deshpande Please permit me to say that yesterday in my speech I have said that we stand for the plough unit or the work unit as the basis of a family holding and not income as the basis. When we give the maximum based on acres we want that it should be controlled by the conception of the plough unit or work unit.

Shri V B Raju It was not necessary for my hon. friend to clarify, because I made no reference to any side.

Shri D Deshpande The hon. Member has referred to the Communists. We made our point clear yesterday that on behalf of the Opposition we stand for plough unit or work unit.

Shri V B Raju We are arguing here calling ourselves left and right and we are arguing here as Communists and Congressites though not expressing it but keeping it in our hearts of hearts in determining the relations between the landlord and the tenants. As a matter of fact I do not know how many tenants are Congressites or Communists and how many landlords belong to the Congress or Communists. The tenants shiver in poor clothes in winter though not in summer under the sun and the rain they toil and as I remarked yesterday or day before yesterday we had created some trouble to the landlords three years ago. Now we are going to create trouble to the tenants tomorrow. We have been able to sufficiently embarrass them. Therefore my approach to the amendment moved by the Leader of the House and also the amendments moved by certain members of the Opposition is that they should consider how best this legislation can be passed and in what manner it can be implemented to the advantage of the tenant.

I have mentioned that there are three portions in this clause and in the first portion the mentioning of income is not necessary. Supposing it is to be mentioned and it is there. What should we do? It is stated that 50 per cent would be the cost of cultivation. Even this is arbitrary. Instead of putting it like this why cannot we say that land whose gross income is Rs 1600

should be the family holding? why give 50% and why this calculation? When we fix 50% the land whose gross income is Rs. 1600 should be the family holding. I support that amendment and I suggest it has been suggested in the amendment that up to 50% will be the best thing because intensive cultivation alone takes a higher expenditure whereas dry land does not demand such an expenditure. Therefore my support is for the suggestion or for the amendment that the expenditure should be up to 50% and not 50%.

Coming to the second position that is about the size of the family holding. I remember to have heard in this House that in fixing this holding agricultural production factor has been kept in view. I will just read to the benefit of you Sir the same recording of Madhav Rao Committee.

From the point of view of agricultural production it is not the size of holding that matters so much as the size of the farms. One is the unit of property the other is the unit of cultivation.

So are we determining here the property relations between the land and the tenants? If we are going to determine property rights then I will have to say something very serious with which my friends on this side and that side also may not agree. My feeling is that land belongs to the State. All the natural resources belong to the State. The improvements made on the land may belong to the cultivator or Pattedar or anybody. But land as such belongs to the State and that land has been given for specific purposes to the individual. What are they? I want to know from experts on revenue assessment whether anywhere it has been stated for what definite purpose land has been given and what rights the Pattedar enjoys? The Pattedar has certain obligations and certain prohibitions that he should not misuse land for non agricultural purposes and there is an obligation on him to pay revenue assessment. But as long as he tills the land the land should be with him. The moment he does not till, it passes into the hands of the State or to another tiller. But the concession given for the last so many decades and centuries to collect rent from the individual was in his favour. So to say the State the Government existed for the landlord. Therefore he enjoyed the concession. Now I do not feel that the State exists for the landlord. The situation has changed naturally. The situation has changed in favour of the under dog. Even if we err we must err in favour of the underdog whether we are Congressites Communists or Socialists. It is not the monopoly of one particular party to speak for the underdog. Therefore our policy has changed.

ed The very concept of property has changed particularly in respect of land. The land belongs to the State and the tiller is responsible to the State and there is no intermediary. That being the case, Sir, why should we be anxious about keeping the right of property or to plead for the case of Pattedars or because of his grandfather and him we should see that he is protected?

[MR. SPLAKIR IN THE CHAIR]

Mr Speaker Sir, whom are we to protect? (Laughter) Who needs our protection? The landlord does not need our protection. He can stand up himself and he says, I do not want your protection but tell me plainly how much land I can keep. The landlord is not asking us to give him more land and he is more intelligent than you and I. He has already sold and distributed most of his landed property. He is not waiting for this bill to become law and it is my honest opinion that we would not get anything from him for distribution among tenants. I am no longer worried about surplus lands. I have lost that hope that we will have surplus lands. I am only worried that there is a danger that even the lands with the tenants the landlords may take away. Those who have distributed among themselves are going to get resumption rights. To save the tenants from the eviction of the landlord I have to take a safeguard. If sections 44 and 53 are going to be discussed before this I should be very glad but we cannot do that because we are working in a certain framework and we have to abide by it. Without taking much time of the House I am going to the consideration of the important aspect of the problem that is the manner and method of fixation of the size—about acreage. Much has been said and one very good improvement that has been made after the consideration of the Planning Commission is that the minimum is taken up. The floor is taken up and the ceiling is kept. This is very healthy and I do not think the Opposition should have a grouse about it. They should feel glad. What is it that is dangerous about it? We are getting about 5 crores of land revenue in the State. Is it our purpose to spend one crore of it on land commissions. I should think that even if one fourth of it is given for the improvement of land to the tenants there will be more production. We do not want all the Tahsildars and Dy. Collectors to go there and find what a Pattedar finds there. I have so much of area say 73,532 of the family holding and I want to acquire the remaining.

L I B H \ I f 3 11 c
 H f l e l l l c f l
 A b c H l f l
 (l e r d e t) L H 19 "

Where to find out this 73.53 and how to work it out? In this connection I am just reminded of one thing Sir. In the South African Parliament a question was put for certain statistics. The Prime Minister asked his personal secretary, 'Can I get these figures?' He said, 'I shall try, Sir.' After a time he came and said, 'It would take 5 years to collect these figures.' The Prime Minister again asked him, 'Make sure of it.' Again the personal Secretary went out and said, 'Not less than 5 years, Sir.' The Prime Minister said, 'Allright. Don't worry.' He came to the House to answer the question. He said the figure is 6 millions 7 thousands four hundred and thirty two. Then his personal secretary was worried and the Prime Minister said to him, 'You told me for the Government to collect it it takes five years. How many years does it take for a private member to collect it and prove that the figure I gave is incorrect? These are not statistics but State Tricks.'

That is why the land revenue assessment factor is not only convenient to the State—about which I am going to say in few minutes—but it is also very convenient to the tenant and landlord and I claim that I have got some contacts with landed population in Telangana. When I had asked them how much land you cultivate, nobody was able to say in acreage—let alone the question of Class I and Class II soils. He knows how much he pays to the State. That is why if we fix the land assessment as the basis immediately every tenant and every landlord knows how much area he is going to keep, how much he is going to lose and how much he can resume. That is for simplicity. There are no politics here—whether the Member from Secunderabad says it or the hon. Member from Ippaguda speaks about it. The question is about administrative facility. A legislation must be very simple and the cultivator should easily know it. I do not want that the money of the State should be wasted and also that this legislation is not to create full employment for the 190s. If that is the purpose then we are driving the cultivator to the mercy of the legal folk. Without any disrespect to the legal profession I am saying that every tenant and every landlord has to approach a lawyer. There is no other way for him—even to explain to him how much area he has got. Poor man after this legislation he does not know what acreage he has got in terms of this legislation. The variation is something like 1 to 12. The poor patwari also does not know which is the standard acre on the basis of which he has to calculate this figure. Say I have got all types of classes

of land with me and how much it comes to in standard acres nobody can say. Then what is given in the Bill is not acreage. It is only proportion that is given there. Let me be very plain about it. It is simply a proportion. That is 1 : 1 : 4 : 6 : 8 and 12. Every acre must be related in that proportion. Total standard acres must be worked out. The standard acreage has got to be worked by applying this formula. That is why I am saying it is humanly impossible to work out all these things and then determine very correctly. For all these reasons I am suggesting that land assessment should be taken as the method and the means for determining the holding.

Now I come to the size of the holding. It is all right—69, 24, 36, 48 and 72. It is arbitrarily assumed that every one acre of Class I wet soil is equal to 12 acres of the Telangana soil. That is the proportion arrived at. When we come to the last class the resumption right is 216 acres and the ceiling limit is 324 acres in the last category. Now in Telangana particularly with which I am conversant a lot of chalka soil is there and I do not think any tenant is going to save. I am answering those critics who doubt a family of five members can get on with an income of Rs. 800 and those who believe that reduction in the size of the family holding will be injurious to the interests of the family. I am telling them. It is not Rs. 800 alone; it is not 20 acres or 25 acres. It is 216 acres of the chalka soil that is fixed as the family holding. Every family has a right to resume after purchase or to keep 216 acres and if it is already there under personal cultivation is 324 acres. Let us not therefore feel very sympathetic about the so-called family and always try to express our sentimental objections. The real family holding is 3 times the unit holding.

Some hon. Members of the Opposition have said that within six months the determination of the local area about the size of a family holding may not be possible and that Government may ask for further time. I do not think it needs even six months. Do you think the whole thing will be surveyed? Where there is 22 we can fix as 20. What is there to fix? Can any human being survey the entire land? Limits have been given. It does not need even these six months. Therefore let not the critics of this portion of the Bill be under a delusion that it is going to take a lot of State's time and money to determine the size in a local area. First of all we determine the local area. It is very diffi-

cult to divide a village which consists of all the soils and we have to declare the entire village as local area. I am all ways reminded about the minimum wages. It was said that minimum wages must be fixed for agricultural labour. They wanted to start an enquiry. If we begin to enquire it may take thousands of years. So fix some wage there and adjust itself. Nothing is going to happen and all this calculation and all this discussion when we come to practicalities fade away and it is only a hair splitting discussion that happens. But in reality there is no difficulty in determining the local area and in determining the size of the family holding there.

With this analysis of mine I support the idea of arriving at the size of the family holding based on land revenue assessment. In certain amendments it was said Rs 72 0 0. So far as Karnataka and Mathwada areas are concerned my friends belonging to my party do not object to it. Very honestly they do not object to it. But the whole trouble is about the Telangana because the wet assessment is there the water rate is not separate from the over all assessment there are lands for which payment is made up to Rs 16 18 01 20 and for the second crop half of it. So if we fix the same amount the wet land that may be available in Telangana will be very little. In such a case the suggestion that has been made is very useful that in no case for calculating the wet area the dhara or the assessment should not be taken as more than Rs 10. If the mover of the amendment agrees, I would like to put it up to the maximum of Rs 10 because there may be lands whose assessment may be Rs 9 or Rs 8. Therefore for calculation purposes the maximum of Rs 10 should be taken. In such a case when it is Rs 45 or Rs 50 5 acres of land is assured. Those who plead for landlords also let them take note of it that when there are 6 acres even 3 acres may be fixed. Therefore when it is Rs 50 assessment and the maximum of Rs 10 has been there the method of calculation gives us up to a limit of 5 acres. I would like to represent to the hon. Chief Minister who has moved this Bill that even in fixation of acreage we have to depend upon the land revenue department which fixed the assessment also. We cannot escape that. When we depend for acreage some inaccuracies which reflect on the assessment will be there. If the assessment is wrong the classification of land also must be wrong and that percentage may come to 25 or 30. Suppose this error is there. Even then I would ask where is the land going to be? It is there. It is not going to be

taken away by anybody by commercial classes. We have prohibited everybody. Some land may be snatched by the tenant or got for the tenant. That is all what happens. We must know that in the same agricultural sector between the landlord and tenant we are adjusting a few acres that way or this way. It is not going to matter much. Day before yesterday I have submitted for a few more acres to the basic holding. Here I am going to plead that one or two acres this way or that do not matter very much. But what matters much is the method of determination. I am very glad that the hon. Member from Ippaguda has agreed and allowed an elbow room. I think it is a healthy response a healthy suggestion. This can be taken advantage of. Those critics who say that the fixation of revenue for the fixation of the size of a family holding is low have been given an opportunity now to take advantage of it. I do not think anybody can dispute on the method of determination based on revenue. They cannot dispute about its bona fides. So I very strongly plead and appeal—and whatever terminology is in my possession—not in strong terms but in appealing terms I put it and request the hon. the Chief Minister to accept the suggestion of fixing the family holding with land revenue assessment as the basis.

Thank you. Su. [8 p.m.]

*The House then adjourned till Nine of the Clock on Thursday
the 17th December 1953*

